WED.14.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 42
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 14/ فروری 2024
جلد:19 شمارہ 42
3/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

اشوک چوہان بزدل ہیں، میدان چھوڑ کر بھاگ گئے

مخالفین سے ہاتھ ملا کر انہوں نے کانگریس کی پیٹھ میں خنجر گھونپ دیا

مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے انچارج رمیش چینیتھلا کا سخت حملہ

ممبئی: 13/ فروری (ایجنسیز) اشوک چوہان کو کانگریس پارٹی نے دو بار وزیر اعلیٰ، ریاستی صدر، ایم پی وایم ایل اے جیسے کئی عہدے دیے۔ انہیں پارٹی کی قیادت کا موقع دیا گیا لیکن وہ اچانک بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ دراصل اشوک چوہان ڈرپوک اور بزدل ہیں، اسی لیے وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ انہوں نے کانگریس کی پیٹھ میں خنجر گھونپتے ہوئے حکمراں محاذ سے ہاتھ ملا لیا۔ اشوک چوہان پر یہ سخت تنقید آج یہاں ریاستی کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کیا ہے۔ کانگریس انچارج رمیش چینیتھلا کی موجودگی میں منگل (13 فروری) کو گاندھی بھون میں کانگریس لیڈروں کی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں ریاستی صدر نانا پٹولے، ایم ایل اے کانگریس پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھورات، سابق وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان، حزب اختلاف لیڈر وجے وڈیٹی وار، گوا کانگریس کے انچارج مانک راؤ ٹھاکرے، قانون ساز کونسل میں گروپ لیڈر اور سابق وزیر ستیج عرف بنٹی پاٹل، ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر اور سابق وزیر نسیم خان، چندرکانت ہنڈورے، ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ، سابق وزیر یشومتی ٹھاکر، ڈاکٹر وشواجیت کدم، قبائلی کانگریس کے صدر شیواجی راؤ موگھے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری آشیش دووا، سابق ایم پی حسین دلوائی، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مورے اور ترجمان راجو واگھمارے سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رمیش چینیتھلا نے کہا کہ اگرچہ اشوک چوہان کانگریس پارٹی چھوڑ چکے ہیں لیکن مستقبل میں کوئی دوسرا لیڈر اور ایم ایل اے پارٹی نہیں چھوڑے گا۔ پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس پارٹی کارکنوں کے ساتھ مضبوطی سے لڑتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ ریاست میں چوہان کو بڑی ذمہ داریاں دیں، پھر بھی انہوں نے پارٹی چھوڑ دی۔ اشوک چوہان کو بتانا چاہیے کہ پارٹی نے ان کے ساتھ کیا ناانصافی کی؟ یا وہ ای ڈی، سی ای بی کے ڈر سے بھاگ گئے؟ اس کا جواب انہیں عوام کو دینا چاہیے۔ ریاستی کانگریس کے انچارج نے کہا کہ اشوک چوہان کے استعفیٰ سے کانگریس پارٹی کمزور نہیں ہوگی۔ پارٹی نظریے کے مطابق چلتی ہے۔ پارٹی چھوڑنے والوں کو لوگ قبول نہیں کرتے۔ کانگریس پارٹی زیادہ مضبوطی سے کام کرے گی اور لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کرے گی۔ ریاستی انچارج نے کہا کہ بی جے پی نے اشوک چوہان پر بدعنوانی کا الزام لگایا تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ان پر آدرش گھوٹالہ کا الزام لگایا تھا لیکن آج وہ بی جے پی کی واشنگ مشین میں دھل گئے ہیں۔ یہ وزیر اعظم مودی ہی تھے جنہوں نے اجیت پوار پر 70 ہزار کروڑ روپے کے گھوٹالے کا الزام لگایا اور انہیں بھی اپنی حکومت میں شامل کیا۔ مودی شاہ سے ملنے پر کیا ان کے کرپشن کے داغ مٹ جائیں گے؟ چینیتھلا نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی مضبوط ہے اور بی جے پی اسے کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ہم نے شرد پوار اور ادھو ٹھاکرے سے بھی بات چیت کی ہے۔ ایم وی اے پوری طرح سے مضبوط ہے اور ہم مہاراشٹر میں زیادہ سے زیادہ لوک سبھا سیٹیں جیتیں گے۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ اشوک چوہان کو بہترین مواقع دیئے۔ انہیں کانگریس پارٹی کی قیادت کرنے کا موقع ملا لیکن بی جے پی میں انہیں یہ موقع نہیں ملے گا۔ بی جے پی میں انہیں پچھلی صف میں بیٹھنا پڑے گا۔ دیویندر فڈنویس مشکل میں ہیں کیونکہ ان کا خود کا سروے انہیں بتاتا ہے کہ ان کی تمام تر کوششوں کے باوجود بی جے پی مہاراشٹر میں اچھی کارکردگی نہیں کر رہی ہے۔ اس لیے وہ اپنی اور پارٹی کی ساکھ بچانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اس کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ 15 تاریخ کو کانگریس کے ایم ایل ایز کی میٹنگ ہے اس کے بعد 16 اور 17 کولونا والا میں تربیتی کیمپ کا انعقاد ہوگا، ابھی وقت گیا نہیں ہے، اشوک چوہان کو اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ پٹولے نے اس یقین کا بھی اظہار کیا کہ ناندیڑ کانگریس کا گڑھ ہے اور کانگریس پارٹی ہی یہاں سے لوک سبھا انتخاب جیتے گی۔ کانگریس پارٹی کے ایم ایل ایز کے لیڈر بالا صاحب تھورات نے کہا کہ جب اشوک چوہان بی جے پی میں شامل ہوئے تو دہلی کی سرحدوں پر کسان تھے۔ ان کے والد شنکر راؤ چوہان کو بھی کانگریس پارٹی نے ریاست میں وزیر اعلیٰ اور مرکز میں مختلف محکموں کا وزیر بننے کا موقع دیا تھا۔ ایسے میں ان کے بی جے پی میں شامل ہونے کا مطلب ہے کہ وہ دباؤ میں رہے ہوں گے یا خود غرضی کے سبب انہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہوگی۔ لیکن عوام اب بیدار ہو چکی ہے اور آنے والے انتخابات میں وہ بی جے پی سے سود سمیت حساب ضرور لے گی۔ تھورات نے یقین ظاہر کیا کہ مہاوکاس اگھاڑی مضبوط ہے اور اسمبلی انتخابات جیت کر ریاست میں کانگریس اپنا وزیر اعلیٰ بنائے گی۔ اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار نے کہا کہ اشوک چوہان نے بی جے پی میں شامل ہو کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار لی ہے۔ لوگ بی جے پی کی سیاست سے تنگ آ چکے ہیں اور عوام ان کا محاسبہ کریں گے۔ وڈیٹی وار نے یہ بھی کہا کہ چوہان کے جانے سے آسمان نہیں ٹوٹ پڑا ہے، لیڈر چلے گئے تو کیا ہوا، کارکنان ہمارے ساتھ ہیں۔

ہندوستانی بحریہ کے افسران کی رہائی میں شاہ رخ کے رول کی تردید

ممبئی: راجیہ سبھا کے سابق رکن اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سبرامنیم سوامی نے دعویٰ کیا تھا کہ بالی ووڈ اداکار شاہ رخ خان نے قطر کی جیل سے ہندوستانی بحریہ کے آٹھ سابق فوجیوں کی رہائی میں اہم رول ادا کیا۔ انہوں نے یہ دعویٰ کل یعنی پیر کو کیا تھا۔ تاہم آج منگل کو ابھی کچھ دیر قبل شاہ رخ خان کی ٹیم نے ایک آفیشل بیان جاری کرتے ہوئے اس معاملہ میں اداکار کے ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔ بیان میں لکھا گیا ہے: مسٹر شاہ رخ خان کے دفتر سے یہ بیان جاری کیا گیا ہے۔ قطر سے ہندوستانی بحریہ کے افسران کی رہائی میں شاہ رخ خان کے مبینہ رول سے متعلق اطلاعات کے بارے میں مسٹر شاہ رخ خان کے دفتر کا کہنا ہے کہ اس طرح کا کوئی دعویٰ بے بنیاد ہے۔ یہ کامیابی صرف اور صرف ہندوستانی حکومت کے عہدیداروں پر منحصر تھی اور ہم اس معاملے میں مسٹر خان کی شرکت کی واضح طور پر تردید کرتے ہیں۔

کسان تحریک نے اڑائی مودی حکومت کی نیند!

امت شاہ گجرات دورہ مختصر کر کے دہلی لوٹے

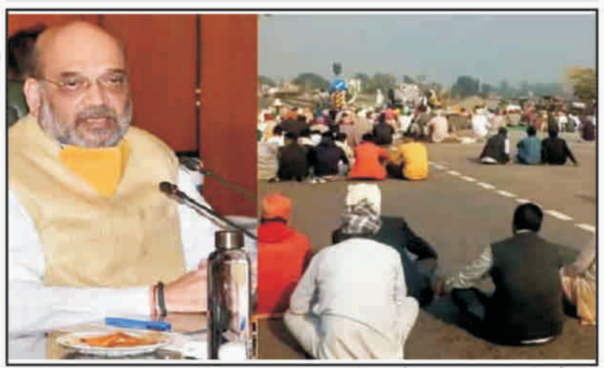

نئی دہلی: مختلف مطالبات پر دہلی کا رخ کرنے والے پنجاب اور ہریانہ سمیت متعدد ریاستوں کے ہزاروں کسانوں کی تحریک نے مودی حکومت کی نیند اڑا دی ہے۔ دریں اثنا، گجرات پہنچے امت شاہ نے اچانک اپنا دورہ مختصر کر دیا اور واپس دہلی لوٹ آئے۔ خیال رہے کہ امت شاہ 12 فروری سے کئی پروگراموں میں شرکت کے لیے گاندھی نگر میں تھے۔ اپنے دورے کے دوسرے دن شاہ کو ریاست میں مختلف تقریبات میں شرکت کرنا تھی لیکن آج وہ اچانک دہلی کے لیے روانہ ہو گئے۔ پنجاب اور ہریانہ سمیت 9 ریاستوں کے کسانوں کی 200 تنظیموں کے دہلی مارچ کو دیکھ کر مودی حکومت حیران رہ گئی ہے۔ دہلی کی سرحدوں پر دستک دینے والے کسانوں کی تحریک کو دیکھتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو اچانک اپنا گجرات دورہ مختصر کر دیا اور فوراً دہلی روانہ ہو گئے۔ امت شاہ نے ریاست میں مختلف تقریبات میں شرکت کرنا تھی، جس میں احمد آباد کے شیلا میں ایک نئے ایئر کنڈیشنڈ کمیونٹی ہال کا بہت انتظار کیا جا رہا تھا۔ یہ پروجیکٹ احمد آباد اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے یو ڈی اے) نے شروع کیا ہے۔ امت شاہ کے اچانک دہلی روانہ ہونے کے بعد ان کی جگہ گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل نے تقریب میں شرکت کی۔ سی ایم پٹیل کی قیادت میں بڑے پروگراموں میں سانند تعلقہ کے خرید و فروخت کے گودام اور احاطے کا افتتاح شامل تھا۔ دریں اثنا، پنجاب کے سینکڑوں مظاہرین کو دہلی پہنچنے سے روکنے کے لیے پولیس نے منگل کو انہیں پنجاب-ہریانہ شمبھو سرحد پر روک دیا۔ ہریانہ پولیس نے کسانوں کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے۔ کسان اپنے اہم مطالبات میں سے ایک کے طور پر کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر قانون کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مارچ کرنے والے مظاہرین کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے ہریانہ کی تمام سرحدوں پر سخت حفاظتی دستے تعینات کیے گئے ہیں اور ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ مظاہرین پر آنسو گیس کے شیل فائر کرنے کے لیے ڈرون بھی تعینات کیے گئے ہیں۔

مرکزی حکومت کو ملی 'سپریم' راحت، عدالت عظمیٰ کا الیکشن کمشنرز کی تقرری سے متعلق قانون پر روک لگانے سے انکار

نئی دہلی: 13/ فروری (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کی تقرری سے متعلق نئے قانون کے عمل پر روک لگانے سے آج انکار کر دیا۔ اس فیصلے کو مرکزی حکومت کے لیے راحت بھرا تصور کیا جا رہا ہے۔ دراصل نئے قانون کے تحت وزیر اعظم کی صدارت والا پینل چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کی تقرری کرے گا اور اس پینل میں چیف جسٹس آف انڈیا کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کی تقرری سے متعلق نئے قانون کے خلاف عدالت میں اپنی بات رکھ رہے سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ لوک سبھا انتخاب قریب ہے، اس لیے فی الحال اس پر عبوری روک لگائی جانی چاہیے، لیکن عدالت نے ان کی درخواست کو درکنار کر دیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی ڈویژنل بنچ میں معاملے کی سماعت کے دوران پرشانت بھوشن نے اس بات پر زور دیا کہ لوک سبھا انتخاب قریب ہے اور یہ قانون غیر جانبدارانہ انتخاب کی راہ میں رخنہ بن سکتا ہے۔ اس پر جسٹس نے مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی حد جانتے ہیں۔ جب پارلیمنٹ کے ذریعہ کسی قانون کو بنایا جاتا ہے تو اس پر عبوری روک لگانے کا کیا مطلب ہوتا ہے، یہ ہمیں پتہ ہے۔ اس لیے فی الحال ہم کوئی روک نہیں لگائیں گے۔ واضح رہے کہ نئے قانون کے مطابق چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کی تقرری صدر جمہوریہ کے ذریعہ ایک سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر کی جائے گی۔ وزیر اعظم اس کمیٹی کے صدر ہوں گے۔ اس کے دیگر اراکین میں لوک سبھا کے حزب مخالف لیڈر اور وزیر اعظم کے ذریعہ نامزد مرکزی کابینہ کے ایک وزیر ہوں گے۔ پرشانت بھوشن کی دلیل تھی کہ الیکشن کمشنرز کی تقرری والے پینل سے چیف جسٹس آف انڈیا کو ہٹا کر سپریم کورٹ کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ حالانکہ بنچ نے ان کی درخواست کو ناقابل قبول مانا۔

سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری سوامی پرساد موریہ عہدے سے دستبردار، امتیازی سلوک کا الزام عائد کیا

لکھنؤ: اپنے بیانات کی وجہ سے اکثر خبروں میں رہنے والے سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری سوامی پرساد موریہ نے منگل کے روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ سوامی پرساد نے اس بات کی اطلاع اپنے ایکس اکاؤنٹ پر دی۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ کی کاپی پوسٹ کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو اور پارٹی کو ٹیگ کیا ہے۔ سوامی پرساد نے تحریر کیا، ''میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ میں ایک قومی جنرل سکریٹری ہوں، جس کا کوئی بھی بیان ذاتی بیان بن جاتا ہے اور پارٹی کے کچھ قومی جنرل سکریٹری اور رہنما ایسے بھی ہیں، جن کا ہر بیان پارٹی کا بن جاتا ہے، ایک ہی درجے کے عہدہ داروں میں کچھ کا ذاتی اور کچھ کا پارٹی کا بیان کیسے بنتا ہے، یہ میری سمجھ سے باہر ہے!'' انہوں نے مزید کہا، ''دوسری حیران کن بات یہ ہے کہ میری کوششوں کی وجہ سے آدیواسیوں، دلتوں، اور پسماندہ طبقات کا رجحان سماجوادی پارٹی کی جانب بڑھا ہے۔ پارٹی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس مقبولیت کو فروغ دینے کی کوششیں اور بیانات پارٹی کی ملکیت ہوتے ہیں، نہ کہ ذاتی۔ اگر قومی جنرل سکریٹری کے عہدے میں بھی امتیازی سلوک ہوتا ہے، تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسے امتیازی اور بے معنی عہدے پر بنے رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس لیے، میں سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری کے عہدے سے استعفیٰ دے رہا ہوں، براہ کرم اسے قبول کریں۔ عہدے کے بغیر بھی میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم رہوں گا۔'' انہوں نے اپنے خط میں تحریر کیا کہ جب سے میں سماجوادی پارٹی میں شامل ہوا ہوں، تب سے مسلسل جن سپورٹ میں اضافہ کرنے کی جدوجہد کر رہا ہوں۔ سماجوادی پارٹی میں شمولیت کے دن ہی میں نے نعرہ لگایا تھا کہ پچاسی ہمارا ہے، پندرہ میں بھی بٹوارہ ہے۔ ہمارے عظیم رہنماؤں نے بھی اسی طرح کی حد بندی کی تھی۔ ہندوستان کے دستور ساز بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر نے 'بہوجن ہتائے، بہوجن سکھائے' کی بات کی، تو ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے کہا کہ سوشلسٹوں نے باندھی گانٹھ، پچھڑا پائے سو میں ساٹھ۔ اسی طرح سماجی تبدیلی کے عظیم لیڈر کانشی رام کا نعرہ تھا 85 بمقابلہ 15 کا تھا۔''

اشوک راؤ چوہان کی بالآخر بی جے پی میں شمولیت

کسی کے دباؤ میں نہیں بلکہ یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے: چوہان

ممبئی: 13 فروری (ورق تازہ نیوز): بالآخر سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان نے آج دوپہر ممبئی میں بی جے پی دفتر میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اشوک چوہان کے ساتھ ناندیڑ ضلع کے سابق ایم ایل سی امر راجور کر بھی بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے، وزیر گریش مہاجن، ہرش وردھن پاٹل، بی جے پی لیڈر آشیش شیلار موجود تھے۔ بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد اشوک چوہان نے کہا کہ وہ کانگریس پارٹی چھوڑ رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر کسی پر تنقید نہیں کرنا چاہتا۔ میں نے کانگریس میں ایمانداری سے کام کیا، پارٹی نے مجھے بہت کچھ دیا۔ تاہم میں نے پارٹی میں اپنا حصہ بھی ڈالا ہے جس کے باعث مہاراشٹر میں پارٹی کو تقویت ملی۔ جب ہم اپوزیشن اور اقتدار میں تھے تب بھی ہمارا رشتہ سیاست سے بالاتر تھا۔ ریاست کی ترقی کے لیے کام کرتے ہوئے ہم نے ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ اشوک چوان نے کہا کہ 38 سال کے سیاسی کیریئر کے بعد آج میں ایک نئی شروعات کر رہا ہوں۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی کے کام سے متاثر ہوں۔ چوہان نے مودی کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مودی نے ملک کی ترقی کے لیے اہم اسکیموں کو نافذ کیا ہے اور ملک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب دیکھ رہا ہے۔ اشوک چوہان نے یہ بھی واضح کیا کہ مجھے بی جے پی سے کسی عہدے کی امید نہیں ہے، مجھے جو بھی ذمہ داری دی جائے گی میں اس پر کام کروں گا۔ اشوک چوہان نے کہا کہمیں ایمانداری سے بی جے پی میں کام کروں گا۔ ہم ریاست میں بی جے پی کو زیادہ سیٹیں دلانے کے لیے کام کریں گے۔ اشوک چوہان نے کہا کہ میں ذاتی طور پر کسی پر تنقید نہیں کروں گا۔ میں نے کسی پر الزام نہیں لگایا ہے اور نہ کروں گا۔ ایک سوال کے جواب میں چوہان نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ پارٹی انٹری آدرش گھوٹالہ معاملے میں دباؤ کی وجہ سے نہیں تھی۔ اشوک چوہان کے بی جے پی میں شمولیت پر نائب وزیر اعلیٰ و بی جے پی قائد دیویندر فرنویس نے کہا کہ ہمارے لیے یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آج مہاراشٹر کے قدآور لیڈر اشوک چوہان نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اشوک چوہان نے پارٹی میں شمولیت سے پہلے واضح طور پر کہا کہ میرے لئے عہدہ کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس سوال پر کہ کیا اشوک چوہان کو راجیہ سبھا کی نامزدگی ملے گی؟ اس پر دیویندر فرنویس نے کہا کہ اس کا فیصلہ اعلیٰ قائدین کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ اشوک چوہان کی مدد کہاں لینی ہے۔ ہم اشوک چوہان کے تجربے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

حلال کونسل کے 4 اعلیٰ عہدیداران کو گرفتار کرلیا گیا

ممبئی: یو پی ایس ٹی ایف نے حلال سرٹیفکیٹ کے معاملے میں ممبئی سے چار افراد کو گرفتار کیا ہے جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اُنکے نام مولانا مدثر، حبیب یوسف پٹیل، محمد انور خان، محمد طاہر ہے گرفتار ملزمین ممبئی کی حلال کونسل آف انڈیا کے چیئرمین نائب صدر، جنرل سکریٹری اور خزانچی کے عہدے پر فائز تھے۔ یو پی ایس ٹی ایف نے حلال کونسل آف انڈیا کے جن 4 اہلکاروں کو گرفتار کیا ہے ان پر الزام ہے کہ پیسے لے کر حلال سرٹیفکیٹ دیے جا رہے تھے۔ یو پی پولیس نے جعلی سرٹیفکیٹ دینے والے اداروں کے خلاف کارروائی کی ہے جسکی وجہ سے یو پی ایس ٹی ایف نے 4 اہلکاروں کو گرفتار کیا ہے حالیہ ایف آئی آر کی خبر کے بعد جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ نے ایک بیان جاری کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حلال مصنوعات اور سرٹیفکیشن خدمات کے بارے میں مختلف میڈیا آؤٹ لیٹس کے ذریعے گردش کی گئی غلط معلومات اور لکھنؤ کے حضرت گنج میں درج ایف آئی آر کے بارے میں وضاحت جاری کی جا رہی ہے۔ جمعیت علمائے ہند حلال ٹرسٹ میں، ہمارے سرٹیفیکیشن کا عمل برآمدی مقاصد اور ہندوستان میں گھریلو تقسیم دونوں کے لیے مینوفیکچررز کی ضروریات کے مطابق ہے۔ حلال مصدقہ مصنوعات کی عالمی مطالبہ بڑے پیمانے پر ہے اور ہندوستانی کمپنیوں کے لیے ایسی سرٹیفکیشن حاصل کرنا لازمی ہے، یہ ایک حقیقت ہے جس کی تائید ہماری وزارت تجارت، حکومت ہند نے کی ہے۔

کسان تحریک کے دوران راہل گاندھی کا اہم اعلان

کانگریس ایم ایس پی کی قانونی ضمانت فراہم کرے گی'

نئی دہلی: کسانوں کے احتجاج کے دوران کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اہم اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کانگریس کی حکومت قائم ہوئی تو وہ ایم ایس پی (منی مم سپورٹ پرائس) کی قانونی ضمانت فراہم کریں گے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں آج کے دن کو کسانوں کے لیے تاریخی قرار دیا۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا، ''کسان بھائیو، آج ایک تاریخی دن ہے۔ کانگریس نے سوامی ناتھن کمیشن کے مطابق فصلوں پر ہر کسان کو ایم ایس پی کی قانونی ضمانت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قدم 15 کروڑ کسان خاندانوں کی خوشحالی کو یقینی بنا کر ان کی زندگیوں کو بدل دے گا۔ انصاف کے راستے پر کانگریس کی یہ پہلی ضمانت ہے۔'' دریں اثنا، راہل گاندھی نے ایک جلسہ عام کے دوران بھی یہ اعلان کیا اور کہا کہ کسان کچھ اور نہیں مانگ رہے ہیں۔ وہ اپنا حق مانگ رہے ہیں۔ اسی مانگ کے لیے وہ دہلی جانب جا رہے ہیں تو انہیں روکا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، ''سوامی ناتھن کی پورٹ میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ کسانوں کو ایم ایس پی کی قانونی ضمانت حاصل ہونی چاہئے۔ میں یہاں کہنا چاہتا ہوں کہ انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہوگی تو ہم سوامی ناتھن کی پورٹ پر عمل کریں گے۔ ہم آپ کو ایم ایس پی کی گارنٹی دیں گے۔'' راہل گاندھی نے مزید کہا، ''یہ تو ہم نے پلی بات ہی کہی ہے۔ ہمارا انتخابی منشور تیار ہو رہا ہے، جس میں ہم کسانوں اور مزدوروں کے لئے بہت سی باتیں شامل کریں گے۔'' واضح رہے کہ پنجاب اور ہریانہ سے ہزاروں کی تعداد میں کسان دہلی کی جانب گامزن ہیں جنہیں ہریانہ-پنجاب کے درمیان شمبھو بارڈر پر روک دیا گیا۔ کسانوں نے فی الحال مظاہرہ بند کر دیا ہے اور کل پھر ایک مرتبہ دہلی میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے۔ قبل ازیں، جب کسان آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے تو پولیس نے انہیں روکنے کے لیے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے پانی کی بوچھاڑ کی اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ کسانوں کے احتجاج کی وجہ سے دارالحکومت دہلی کی تمام سرحدوں کو مہر بند کر دیا گیا ہے۔ اس وقت سب سے زیادہ کشیدگی شمبھو بارڈر پر نظر آ رہی ہے۔ غازی پور، سنگھو، شمبھو، ٹکری سمیت تمام بارڈرز کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کئی میٹرو اسٹیشنز کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔

نتیش رانے کی مبینہ اشتعال انگیزی پر ممبئی پولیس کمشنر کو تحریری شکایت

ریاست کا پرامن ماحول بگاڑنے کی سازش پر ایم آئی ایم کا سخت قانونی کاروائی کا مطالبہ

ممبئی: 12 فرور (راست) بھاجپا کے ممبر اسمبلی نتیش رانے کی مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور پولس محکمہ اور مہاراشٹرا کی شندے سرکار اب تک خاموش ہے۔ میرا روڈ سانحہ کے بعد نتیش رانے نی گزشتہ سنیچر ۱۰ فروری کو ممبئی کے مسلم اکثریتی حلقہ میں ایک ہندو جن آکروش ریلی منعقد کی اور مسلمانوں کے خلاف جم کر اشتعال انگیزی کی ساتھ ہی رانے کے اسمبلی حلقہ کنکولی میں مسلم کنبہ کو پولس اسٹیشن میں دھمکانے کا ویڈیو بھی وائرل ہوا تھا جس سے ریاست میں نقص امن کا خدشہ لاحق ہو گیا ہے مگر نتیش رانے پر اب تک قانونی کاروائی نہیں کی گئی ہے جس کی تحریری شکایت مجلس اتحاد المسلمین وکھرولی یونٹ کی جانب سے ممبئی پولس کمشنر کو کی گئی ہے۔ وکھرولی ایم آئی ایم یونٹ کے صدر امتیاز انصاری نے نتیش رانے پر 153 اے، 153 بی، 504، 505(1)، 505(2)، 295 اے اور دیگر قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے کی وکرولی پولس اور ممبئی پولس کمشنر کو تحریری شکایت کی ہے۔ پولس سے شکایت میں بطور ثبوت جن آکروش مورچہ میں نتیش رانے اور دیگر لیڈروں کی گوونڈی مانخورد حلقہ میں مسلمانوں کے خلاف کی گئی مبینہ اشتعال انگیزی کے الگ الگ ویڈیوز کے لنک اور مورچہ میں مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کے پوسٹرس اور پلے کارڈس کی فوٹو کاپی بھی دی گئی ہیں۔

صومالیہ میں نماز پڑھ رہے فوجیوں پر فائرنگ، 5 شہید

موغادیشو: افریقی ملک صومالیہ کے دارالحکومت موغادیشو میں 10 فروری کے روز ایک فوجی اڈے کو دہشت گردوں نے ٹارگٹ کیا، جس کے باعث کم از کم پانچ فوجی شہید ہو گئے جبکہ وہ نماز کی ادائیگی میں مصروف تھے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یو اے ای کی وزارت دفاع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اس کی مسلح افواج کے تین ارکان اور ایک بحرینی افسر اس حملے میں مارے گئے ہیں، وہ لوگ صومالی مسلح افواج کو تربیت دینے کے لیے وہاں موجود تھے۔ متحدہ عرب امارات کے مطابق دہشت گردوں کے حملے میں کچھ فوجی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ متحدہ عرب امارات کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہے اور صورتحال کا تعین کرنے کے لیے صومالی حکومت سے رابطے میں ہیں۔ جبکہ حملے سے متعلق مزید تفصیلات شیئر نہیں کی گئیں۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
14. Feb. 2024

مودی کے ہاتھوں متحدہ عرب امارات میں مندر کا افتتاح

کیا یہ عرب دنیا میں پہلا ہندو مندر ہے؟

مرزا اے بی بیگ

انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی آج یعنی 13 فروری کو متحدہ عرب امارات کے دو روزہ دورے پر روانہ ہو چکے ہیں۔ دیگر مصروفیات کے علاوہ وہ ابوظہبی میں 14 فروری کو (بی اے پی ایس ہندو) نامی مندر کا افتتاح بھی کریں گے جس کے بارے میں انڈیا بھر میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ عرب سرزمین پر پہلا ہندو مندر ہوگا، تاہم یہ دعویٰ حقیقت سے کافی دور ہے۔ اس مندر کا پورا نام 'بوچاسنواسی اکشر پروشوتم سوامی نارائن سنستھان' (بی اے پی ایس) مندر ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ آٹھ ماہ میں یہ وزیر اعظم نریندر مودی کا متحدہ عرب امارات کا ریکارڈ تیسرا دورہ ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'اے این آئی' کے مطابق متحدہ عرب امارات میں انڈیا کے سفیر سنجے سدھیر کا کہنا ہے کہ 'اگر آپ پچھلے نو سے دس سالوں پر نظر ڈالیں تو انڈیا اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات شاید سب سے زیادہ بدلے ہوئے رشتوں میں سے ایک ہیں، کیونکہ یہ رشتہ درحقیقت ہمارے رہنماؤں وزیر اعظم نریندر مودی اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان کے وژن اور ان کی رہنمائی میں پروان چڑھا ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر آپ صرف گذشتہ آٹھ ماہ پر نظر ڈالیں تو یہ اُن (مودی) کا یو اے ای کا چوتھا دورہ ہوگا۔ اس عرصے میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زید النہیان پہلے ہی دو بار انڈیا کا دورہ کر چکے ہیں۔ لہٰذا یہ ایک بہت ہی خاص رشتہ ہے جو پچھلے 19 برسوں سے مستقل بلندی کی جانب گامزن ہے۔' انڈین وزارت خارجہ کے مطابق آج سے شروع ہونے والے مودی کے دورہ یو اے ای کے دوران دونوں رہنما انڈیا اور متحدہ عرب امارات کے درمیان سٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے بارے میں بات کریں گے اور مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس دوران انڈین وزیر اعظم متحدہ عرب امارات کے نائب صدر شیخ محمد بن راشد المکتوم سے بھی ملاقات کریں گے۔ شیخ محمد بن راشد وہاں کے وزیر اعظم اور وزیر دفاع بھی ہیں۔ ان کی دعوت پر وزیر اعظم مودی دبئی میں ورلڈ گورنمنٹ سمٹ میں مہمان خصوصی ہوں گے اور اس کے اجلاس سے خطاب بھی کریں گے۔

'اھلاً مودی'

اس دورے کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی متحدہ عرب امارات میں مقیم انڈین برادری کے لوگوں سے بھی ملاقات کریں گے۔ اس پروگرام کو 'اھلاً مودی' یعنی خوش آمدید مودی کا نام دیا گیا ہے جو کہ کئی سال قبل امریکہ میں ہونے والے پروگرام 'ہاؤڈی مودی' کی یاد دلاتا ہے۔ اخبار 'دی ہندو' کی رپورٹ کے مطابق یہ متحدہ عرب امارات میں آباد انڈین شہریوں کا سب سے بڑا پروگرام ہوگا جس سے مودی خطاب کریں گے۔ یہ تقریب مندر کے افتتاح سے قبل منگل کو ابوظہبی کے زید سپورٹس سٹی سٹیڈیم میں منعقد ہونا ہے۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیے 60 ہزار سے زائد لوگ پہلے ہی رجسٹریشن کروا چکے ہیں۔ اس تقریب کی ترجمان نشا سنگھ نے 'دی ہندو' کو بتایا کہ آخری بار وزیر اعظم مودی نے یو اے ای میں 2015 میں انڈین شہریوں کے ایک پروگرام سے خطاب کیا تھا۔ اس کے بعد بھی مودی یو اے ای گئے ہیں لیکن اس دوران انھوں نے ایسے پروگرام میں ہندوستانی کمیونٹی سے ملاقات نہیں کی۔

عرب سرزمین پر پہلا مندر؟

دبئی میں مقیم سینیئر صحافی احتشام شاہد کے مطابق ابوظہبی میں بننے والے مندر کے بارے میں انڈیا میں ایک جھوٹا بیانیہ چلایا جا رہا ہے کہ یہ خطہ عرب میں بننے والا پہلا مندر ہے جو کہ حقیقت سے بہت دور ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ 'عرب ممالک میں مندر کئی دہائیوں سے موجود ہیں اور نہ صرف متحدہ عرب امارات میں

موجود ہیں بلکہ عمان اور بحرین میں بھی ہیں۔' بحرین کے دارالحکومت منامہ میں بنایا گیا شری ناتھ جی کا مندر ایک صدی سے زیادہ پرانا ہے۔ اسے سندھی ہندو برادری نے بنایا تھا، جو تقسیم ہند سے کئی سال پہلے ٹھٹھ (موجودہ پاکستان کے صوبہ سندھ) سے آئے تھے۔ پڑوسی ملک سعودی عرب میں رہنے والے اور کام کرنے والے بہت سارے ہندو بھی مقدس مواقع پر اس مندر میں پوجا کرنے آتے ہیں۔ عمان کے دارالحکومت مسقط میں ہندوؤں کے دو مندر ہیں۔ ایک ہندوؤں کے بھگوان شنکر کا مندر موتیشور مندر ہے اور یہ پرانے مسقط کے 'مطرہ' نامی علاقے میں واقع ہے۔ موتیشور مندر مشرق وسطیٰ کے قدیم ترین ہندو مندروں میں سے ایک ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ 125 سال سے زیادہ پرانا ہے۔ دوسرا مسقط کے 'روئی' نامی علاقے میں ایک کرشن وشنو مندر ہے۔ یہ 150 سال پرانا بتایا جاتا ہے۔ یہ مندر عمان کے سلطان نے عمان میں آباد گجراتی برادری کے لیے دوستی کی علامت کے طور پر تعمیر کرایا تھا۔ دبئی کی ترقی پذیر انڈین کمیونٹی میں جنوبی ہندوستانیوں کے علاوہ سندھی، مراٹھی، گجراتی، پنجابی اور دیگر برادریاں رہتی ہیں اور تقریباً تمام بڑے مذاہب کی وہاں کئی دہائیوں سے عبادت گاہیں ہیں۔ یہاں مذہبی تقریبات، تہوار اور دیگر پروگرام صرف مندروں میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ دبئی اور اس کے آس پاس کے کچھ شہروں اور خلیج کے دیگر حصوں میں دیوالی کی رات میں ویسا ہی چراغاں ہوتا ہے جس طرح انڈیا میں دیکھا جاتا ہے۔

مندر کی شاندار عمارت

انڈین ذرائع ابلاغ کے مطابق اس مندر کو راجستھانی گلابی پتھر اور اطالوی ماربل کی مدد سے تعمیر کیا گیا ہے۔ ابوظہبی کے ولی عہد نے سنہ 2015 میں انڈین وزیر اعظم کے دورہ یو اے ای کے دوران اس مندر کے لیے 13.5 ایکڑ زمین عطیہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ جنوری 2019 میں متحدہ عرب امارات کی حکومت نے مزید 13.5 ایکڑ زمین عطیہ کی جس کے بعد مجموعی طور پر 27 ایکڑ زمین مندر کے لیے تحفے میں دی گئی ہے۔ اس مندر کی بنیاد سنہ 2017 میں وزیر اعظم مودی نے رکھی تھی۔ مندر کے سات مینار متحدہ عرب امارات کے سات اماراتوں کی علامت ہیں۔ اس مندر کی عمارت میں مہمان خانہ، عبادت گاہ، باغ اور دیگر ادبی جگہیں بنائی گئی ہیں۔ زمین کی حرکت، درجہ حرارت سمیت دیگر عوام کی جانچ کے لیے اس عمارت میں 100 کے قریب سینسر نصب کیے گئے ہیں۔ مندر پر آنے والی لاگت کا تخمینہ 400 ملین درہم لگایا گیا ہے۔

مودی کا دورہ اور رواداری پر بحث

'انڈین ایکسپریس' سے بات کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات کے انڈیا میں سفیر عبدالناصر جمال الشعالی نے نریندر مودی کے دورہ یو اے ای کو خاص موقع قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'یہ رواداری اور قبولیت کے اقدار کے مطابق ہے جو ہمارے دو طرفہ تعلقات کی رہنمائی کرتا ہے۔' 'یہ دورہ علامتی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔' سفیر جمال الشعالی نے کہا کہ مندر کے افتتاح کے علاوہ امید ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات 'مثبت اور تعمیری' ثابت ہوگی۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'یہ ممکن ہے کہ ہم دو طرفہ تعلقات کے اہم شعبوں میں مزید تعاون سے متعلق اعلانات سنیں۔' انڈیا کی وزارت خارجہ کے مطابق دونوں ممالک ایک دوسرے کے سب سے بڑے تجارتی شراکت دار ہیں۔ سنہ 2022-23 کے درمیان دونوں کے درمیان دو طرفہ تجارت 85 ارب ڈالر تھی۔ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے معاملے میں قطر 2022-23 میں انڈیا میں سرمایہ کاری کرنے والے سرفہرست چار ممالک میں شامل ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعاون پر تبصرہ کرتے ہوئے جمال الشعالی نے کہا کہ 'متحدہ عرب امارات انڈیا کے ساتھ اپنے دو طرفہ اور سفارتی تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے، جو مشترکہ سیاسی، اقتصادی اور سفارتی مفادات پر مبنی ہیں اور جس کا مقصد بین الاقوامی سطح پر امن اور خوشحالی کو فروغ دینا ہے۔' رواداری پر بحث سوشل میڈیا پر جہاں ایک طبقہ اسے 'مودی کا کرشمہ' بتانے پر لگا ہے وہیں ایک حلقہ اسے متحدہ عرب امارات اور مسلمانوں کی رواداری کی مثال بتا رہے ہیں۔ جنوبی ریاست کیرالہ سے رکن پارلیمان پی وی عبدالوہاب نے گذشتہ دنوں پارلیمان میں اس حوالے سے بات کی۔ پارلیمنٹ میں دیے گئے ان کے بیان کو بہت سے لوگ شیئر کرتے ہوئے اس کا موازنہ ایودھیا کے رام مندر سے کر رہے ہیں۔ آر کے رادھا کرشنن نے عبدالوہاب کے بیان کو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ انھوں نے انڈیا میں مذہبی رواداری کے حال کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ 'نریندر مودی متحدہ عرب امارات میں 14 فروری کو ہندو مندر کا افتتاح کریں گے۔ یہ ہوتی ہے رواداری۔ انڈیا میں مسجدوں کو کھودنا اور ڈھانا بند کریں۔' کلپ میں عبدالوہاب کو کہتے سنا جا سکتا ہے کہ 13 کو ہمارے وزیر اعظم متحدہ عرب امارات کے لیے پرواز کر رہے ہیں جہاں وہ 14 فروری کو ایک مندر کا افتتاح کریں گے جو کہ 25 ایکڑ اراضی پر محیط ہے اور یہ ایودھیا کے 2-5 ایکڑ پر بنے مندر کی طرح نہیں (ان کا اشارہ بابری مسجد کے مقام پر بنے رام مندر کی طرف ہے)۔ ان کی درخواست پر متحدہ عرب امارات کے صدر اور رواداری کے وزیر، وہاں رواداری کی ایک وزارت ہے جو کہ ہمارے یہاں نہیں ہے، انھوں نے ان 25 ایکڑ اراضی دینے پر رضامندی ظاہر کی، زمین الاٹ کی گئی، مندر بنا اور اب اس کا افتتاح کرنے کے لیے وہ وہاں جا رہے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا: 'اب یہاں کی بات کرتے ہیں جہاں یہ کہا جا رہا ہے کہ گیان واپی مسجد دے دو، یہ مسجد دے دو، وہ مسجد دے دو اور وہاں ایک مسلم ملک میں مندر کے لیے جگہ دی جا رہی ہے۔ آپ کھودیں گے تو بہت سی چیزیں ملیں گی، صرف تیل ہی نہ ملے گا، برائے مہربانی اپنے وزیر اعظم سے کہیں کہ اس چیز کی اجازت نہ دیں۔' سدھانت سمبل نامی ایک صارف نے یو اے ای میں تعمیر ہونے والے مندر کی تصویر ڈال کر لکھا کہ 'یہ مندر ہندو روایات اور متحدہ عرب امارات کی رواداری اور سخاوت کے ہم آہنگ امتزاج کی علامت ہے۔' اس سے قبل سنہ 2019 میں جب اس وقت کے کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے دبئی کا دورہ کیا تھا تو انھوں نے کہا تھا کہ 'متحدہ عرب امارات اور انڈیا کے لوگوں کو اکٹھا کرنے والی اقدار عاجزی اور رواداری ہیں، مختلف نظریات، مذاہب اور برادریوں کے لیے رواداری۔ مجھے یہ کہتے ہوئے دکھ ہو رہا ہے کہ ہمارے وطن میں ساڑھے چار سال سے عدم برداشت کا دور دورہ ہے۔'

یونیفارم سول کوڈ کا تماشا

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

بھارتیہ جنتا پارٹی کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو مضحکہ خیز بنا دیتی ہے۔ رام مندر کے افتتاحی تقریب کے بعد یکساں سول کوڈ کا بھی وہی حشر ہوا۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے یو سی سی کی وکالت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ملک میں صرف ایک نظام ہونا چاہئے اور یو سی سی پر جو بھی خدشات ہیں پارٹی انہیں دور کرنے کی مہم چلائے گی۔ سوال یہ ہے کہ اتراکھنڈ میں اس بابت خدشات کو دور کرنے کے لیے کون سی مہم چلائی اور پھر اسے نافذ کر دیا۔ اس وقت وزیر اعظم مودی نے سوال کیا تھا کہ ''دوہرے نظام سے ملک کیسے چلے گا؟ آئین میں بھی تمام شہریوں کے لیے یکساں حقوق کا ذکر ہے۔'' ویسے تو یہ بات اصولی طور پر غلط ہے لیکن اسے درست بھی مان لیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتراکھنڈ کوئی آزاد ملک ہے یا محض ایک صوبہ ہے؟ پورے ملک میں اگر یکساں سول کوڈ ہونا چاہیے تو اتراکھنڈ کے باپ اتر پردیش میں کیوں نہیں؟ پڑوس کا بھائی ہریانہ اس سے کیوں محروم ہے اور مدھیہ پردیش کی بہنا کو یو سی سی سے استفادہ کرنے کا موقع کیوں نہیں دیا جا رہا ہے؟ گجرات، راجستھان اور مہاراشٹر سمیت ہندوستان کی کئی ریاستوں میں بی جے پی کی ریاستی حکومتیں ہیں۔ ایسے میں جو قانون ایک صوبے میں ہو مگر دوسرے میں نہ ہو تو کیا وہ یکسانیت ہے جس کو وزیر اعظم پورے ملک میں نافذ کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ آئین میں اگر تمام باشندوں کے لیے یکساں حقوق کا ذکر ہے اور ملک دوہرے نظام سے نہیں چل سکتا تو اسے صرف ایک ریاست تک کیوں محدود کیا گیا ہے۔ اس فیصلے نے بی جے پی کے اس دعوے کی تردید کر دی ایک ملک میں ایک ہی قانون چلے گا کیوں کہ جو قانون اتراکھنڈ میں چل رہا ہے وہ دیگر ریاستوں میں نافذ العمل نہیں ہے۔ اس طرح یونیفارم سول کوڈ کے تحت ملک میں سبھی مذاہب، طبقوں کے لئے ایک جیسا قانون والی دلیل اور مذہب کی بنیاد پر موجودہ الگ الگ قوانین کو غیر مؤثر کرنے کا دعویٰ از خود ختم ہو جاتا ہے۔ اتراکھنڈ اسمبلی میں یو سی سی بل منظور ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اسمبلی کے سبھی اراکین، عوام اور وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد کہا کہ یہ قانون مساوات کے لیے ہے، یہ قانون ہم کسی کے خلاف نہیں لائے ہیں بلکہ یہ ان ماؤں اور بہنوں کا حوصلہ بڑھائے گا جو کسی قدامت پسندی یا بری روایت کی وجہ سے ظلم و زیادتی کا شکار ہوتی تھیں۔ پشکر سنگھ دھامی کا دعویٰ ہے کہ اس میں شادی، طلاق، وراثت اور گود لینے سے متعلق معاملوں کو ہی شامل کیا گیا ہے ذات یا مذہب کی رسوم و رواج کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کی گئی اور نہ اس سے شادی کے طریقوں میں مذہبی عقیدوں پر کوئی اثر پڑے گا۔ سوال یہ ہے کہ اس بل کی پیشکش کے وقت 'جے شری رام' اور 'وندے ماترم' کے نعرے کیوں لگائے گئے؟ اس بل میں تعدد ازدواج پر پابندی لگائی گئی ہے اور بی جے پی رامائن پر ایمان لاتی ہے نیز پونر جنم (یعنی موت کے بعد دوبارہ پیدا ہونا) میں یقین رکھتی ہے۔ ایسے میں اگر اس عقیدے کے مطابق مریادہ پرشوتم رام کے والد راجہ دشرتھ کا اپنی چار بیویوں کے ساتھ دوبارہ جنم ہو جائے تو کیا یو سی سی انہیں تعدد ازدواج کی اجازت دے گا؟ یو سی سی کے تحت یک بارگی تین طلاق، حلالہ اور تعدد ازدواج کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے نیز لڑکیوں کو وراثتی جائیداد میں برابر کا حق بحال کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہر مذہب کے افراد کو کسی بچے کو گود لینے کا قانونی حق نیز لیو ان ریلیشنز (یعنی بغیر شادی کے ساتھ رہنے والوں) کو قانونی حیثیت حاصل دی گئی لیکن انھیں مقامی پولیس تھانے میں اندراج کروانا لازمی ہوگا۔ اس بل کے مطابق لیو ان ریلیشنز میں موجود لڑکے اور لڑکی کی عمریں اگر 21 سال سے کم ہیں تو اُنہیں والدین کو بھی قانونی طور پر اطلاع دینی ہوگی جبکہ ان کے ناجائز تعلق سے پیدا ہونے والے بچے جائز قرار پائے گا۔ یہ مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟ اتراکھنڈ کے یو سی سی میں درج شقوں کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ تین طلاق پر مرکزی حکومت ایک احمقانہ قانون بنا چکی ہے اور جو بے سود بھی ہو چکا ہے۔ حلالہ کی ویسے بھی کوئی حیثیت نہیں ہے اور تعدد ازدواج کو غیر قانونی قرار دے کر لیو ان ریلیشنز کو جائز قرار دے دینا دراصل حرام کاری کا چور دروازہ کھولنے کے مترادف ہے۔ اس سے لیو ان ریلیشن کے تحت رہنے والی خاتون کو زوجہ کے قابلِ احترام درجہ سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اس ناجائز تعلق میں رہنے والے 21 سال سے کم عمر جوڑوں کا اپنے والدین کو اطلاع دینا کہ وہ بغیر شادی کیے کسی کے ساتھ ازدواجی تعلق قائم کر رہے ہیں نہایت شرمناک امر ہے۔ پشکر سنگھ دھامی کو ان کی اولاد اگر اس طرح کی اطلاع دے تو کیا وہ اسے مبارکباد دیں گے۔ اس سے آگے بڑھ کر اس تعلق سے پیدا ہونے والی نام نہاد جائز اولاد کو کیا فخر کے ساتھ اپنا پوتا پوتی یا نواسا نواسی کہیں گے؟ اس قانون نے مسلم خواتین کو والد کی جائیداد میں نصف حصہ دے کر دیگر رشتوں سے ملنے والے وراثت کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ اس بابت سماج وادی پارٹی کے ایک رکن پارلیمنٹ ایس ٹی حسن نے نہایت دوٹوک ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا اس قانون میں اگر کوئی ایسی شق جوڑی گئی ہے جو قرآن کی ہدایت کے خلاف ہے تو ہم اسے نہیں مانیں گے۔ بی جے پی کو تو سیاست کرنی ہے۔ وہ بس ہندو مسلمان کرتے رہیں گے۔ ایمان کے علاوہ آئین کے لحاظ سے بھی یہی درست موقف ہے کیونکہ یونیفارم سول کوڈ تو کوئی رہنما اصولوں میں سے ایک ہے جبکہ مذہبی آزادی بنیادی حق ہے جسے پامال نہیں کیا جا سکتا۔ وطن عزیز میں یونیفارم سول کوڈ کا شور مچا کر ہندو عوام کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ ہندوستان میں صرف مسلمانوں کو خصوصی مراعات حاصل ہیں اور ان کو ختم کرنے کے لیے اس کی ضرورت ہے۔ ہندوستان میں تمام فوجداری قوانین یکساں ہیں اور سب پر بلاتفریق مذہب و عقیدہ یکساں طور پر لاگو ہوتے ہیں۔ ہندو، مسلمان اور تمام مذاہب کے لوگوں پر فوجداری قوانین ہے۔ فوجداری قوانین کا نفاذ یکساں طور پر ہوتا ہے۔ تجارت و مالی لین دین وغیرہ کے دیوانی قوانین بھی ہندوؤں، مسلمانوں اور تمام مذاہب کے لوگوں کے لیے یکساں ہیں۔ عائلی یعنی خاندانی مثلاً شادی، طلاق، وراثت، اور گود لینے وغیرہ کے معاملے میں، ہر مذہب کے اپنے ذاتی قوانین ہیں اور استثنیٰ صرف اسی حد تک ہے۔ اس معاملے میں بھی ہندو کوڈ بل ان کے مذہبی صحیفوں جیسے ویدوں، سمرتیوں اور اپنشدوں پر مبنی ہے۔ مسلمانوں کا مسلم پرسنل لاء قرآن، اور سنت کے مطابق ہے۔ اسی طرح عیسائیوں، یہودیوں اور پارسیوں کے مذہبی صحیفوں کی بنیاد پر ان کا اپنا عائلی قانون ہے۔ اس لحاظ سے یونیفارم سول کوڈ ہندو، مسلمان، عیسائی، یہودی اور پارسی جیسی تمام برادریوں کے پر اثر انداز ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ قبائلی اور بدھ مت کے ماننے والے بھی یکساں سول کوڈ کی مخالفت کرتے ہیں اور حکومت ان کو استثنیٰ دیتی بھی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا عدل و مساوات کا تقاضہ یہ نہیں کہ اگر ایک طبقہ کو اس سے مبرا کر دیا گیا تو دوسرے کو بھی کیا جائے ورنہ انصاف کا ڈھونگ نہ کیا جائے؟ یو سی سی کے ذریعہ مساوات کے نعرے کی ہوا دراصل یہیں پر نکل جاتی ہے۔ اس کے ذریعہ ملک کے ہندوؤں کو یہ کہہ کر خوش کیا جاتا ہے کہ مسلم پرسنل لا کو ختم کر دیا جائے گا مگر انہیں یہ نہیں بتایا جاتا ان کا کیا فائدہ ہوگا؟ ''ہندو کوڈ بل'' کے تحت، HUF (ہندو غیر منقسم خاندان) کے نام سے ایک مراعات موجود ہے۔ یہ سہولت ہندوؤں سمیت بدھسٹوں، جینوں اور سکھوں کو تک دی گئی یعنی انہیں بھی HUF بنا کر ٹیکس بچانے کی اجازت ہے۔ HUF اسکیم کے ذریعہ وہ لوگ تو کروڑوں کا ٹیکس بچا لیتے ہیں مگر اس اسکیم سے ہندوستان کے مسلم، عیسائی، پارسی اور یہودی شہریوں کو محروم رکھا گیا کیا یہ مذہب کی بنیاد پر تفریق و امتیاز نہیں ہے اور اگر اس سہولت کو ختم کر دیا جائے تو کیا ہندو سمیت جین، بدھ اور سکھوں کا نقصان نہیں ہوگا؟ دستور ہند کے معمار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پیروکاروں کو یکساں سول کوڈ کی مخالفت میں بڑا اتر ڈھوتا کیونکہ آئین میں اس کا ذکر موجود ہے لیکن وہ نہیں جانتے کہ آئین ساز اسمبلی کے مباحثے، جلد VII بتاریخ 3 دسمبر 1948 میں یو سی سی کی بابت ان کا کیا موقف درج ہے۔ انہوں نے کہا تھا: ''یہ بالکل ممکن ہے کہ مستقبل کی پارلیمنٹ ایک آغاز کرتے ہوئے یہ انتظام کرے کہ ضابطہ (یو سی سی) صرف ان لوگوں پر لاگو ہوگا جو یہ اعلان کرتے ہوں کہ وہ اس کی پابندی کے لیے تیار ہیں، ابتدائی مرحلے میں ضابطہ مکمل طور پر رضا کارانہ ہو سکتا ہے''۔ اس کا مطلب تو یہی ہے مسلمان سمیت کسی بھی گروہ پر اسے بزورِ قوت نافذ نہیں کرنا چاہیے۔ یکساں سول کوڈ چونکہ شریعت کا مخالف ہے مسلمانوں تو کبھی بھی اس راضی نہیں ہوں گے۔ حکومت خود جانتی ہے کہ یہ ایک ناقابلِ عمل شئے ہے مگر ہندو رائے دہندگان کو جھانسے دینے کی خاطر اور اپنی کوتاہیوں کی پردہ داری کے لیے یہ تماشا کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں غالب کا مشہور شعر یاد آتا ہے

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

چین کا آبادیاتی بحران۔۔۔تیزی سے سکڑتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی عالمی اقتصادی جمود کیلئے خطرہ

بیجنگ۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ چین نے اعلان کیا ہے کہ 2023 میں اس کی آبادی 1.4118 سے کم ہو کر 1.4097 بلین ہو گئی۔ اقوام متحدہ کی پیشن گوئی سے پتہ چلتا ہے کہ چین کی آبادی 2050 تک 1.313 بلین تک کم ہو جائے گی اور پھر 2100 تک کم ہو کر تقریباً 800 ملین رہ جائے گی۔ یہ ایک اہم تبدیلی ہے اور اس کی سرحدوں سے باہر بھی اثرات مرتب ہوں گے۔ ایسے دو رجحانات ہیں جو اس طرح کی آبادیاتی تبدیلی کو نمایاں کرتے ہیں۔ سب سے پہلے عمر رسیدہ آبادی ہے جس میں 60 سال اور اس سے زیادہ عمر والوں کا فیصد فی الحال کل آبادی کے 20 فیصد سے زیادہ ہے۔ دوسرا، شرح پیدائش میں نمایاں کمی آئی ہے، 2016 میں 17.86 ملین پیدائشیں تھیں جو 2023 میں 9.02 ملین تک پہنچ گئی ہیں۔ اس طرح کی تبدیلیوں کے متعدد باہم منسلک معاشی نتائج سامنے آ سکتے ہیں جو بالآخر وسط سے طویل مدت میں چین کی اقتصادی بہبود کو متاثر کر سکتے ہیں اور عالمی سطح پر گونج سکتے ہیں۔ چین کی ایک چوتھائی سے زیادہ آبادی 2040 تک 60 سے زیادہ ہو جائے گی اور معاشی طور پر بہت کم فعال ہو جائے گی (مردوں کے لیے ریٹائرمنٹ کی عمر 60 اور خواتین کے لیے 50-55 ہے)۔ اس سے چین کے پنشن اور بزرگوں کی دیکھ بھال کے نظام پر دباؤ پڑے گا جس میں کچھ پیشین گوئیاں ہیں کہ 2035 تک پنشن کا نظام دیوالیہ ہو سکتا ہے۔ پنشن سے متعلق مسائل سے بچنے کے لیے جن میں عوامی وسائل پر دباؤ پڑتا ہے، ممکنہ منظر ناموں میں ریٹائرمنٹ کی عمر میں اضافہ کرنا شامل ہے تاکہ لوگوں کو زیادہ کام کرنے کا موقع ملے، اضافی پنشن کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ٹیکسوں میں اضافہ اور موجودہ فوائد کو سکڑایا جائے۔ آبادی میں ہونے والی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں تبدیلیاں بہت سے لوگوں کو کم صحت مند یا خدمات کے کم ہونے سے ناخوش محسوس کر سکتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں کسی حد تک سیاسی عدم استحکام پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، جیسے جیسے بزرگوں کا اپنے بچوں پر انحصار بڑھتا ہے، گھریلو استعمال، بچت اور سرمایہ کاری کی سطح میں کمی کا امکان ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں معیشت کی مجموعی صحت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ لیبر فورس میں کمی جیسے جیسے بوڑھے کارکن ریٹائر ہوں گے، کل آبادی میں کام کرنے کی عمر کے کم لوگ ہوں گے، اور اس لیے کام کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ مثال کے طور پر، طویل مدتی اقتصادی ترقی اور فی کس جی ڈی پی کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے بنیادی بن سکتا ہے۔ بہرحال، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا، ایسے اقدامات سیاسی طور پر غیر مقبول ہو سکتے ہیں۔ پیداواری فوائد (جی ڈی پی فی ملازم فرد) (کم افرادی قوت سے بھی متاثر ہو سکتا ہے، اور ایک جو عمر بڑھ رہا ہے۔ کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ مزدور کی پیداواری صلاحیت (فی کام کے گھنٹے کی پیداوار) عمر کے ساتھ مختلف ہوتی ہے۔ جب ایک شخص لیبر مارکیٹ میں داخل ہوتا ہے تو اس میں اضافہ ہوتا ہے، پھر 30 اور 40 کے درمیان سطح مرتفع ہوتا ہے، اور آخر کار جب کسی فرد کی کام کی زندگی ختم ہوتی ہے تو اس میں کمی آتی ہے۔ آبادی میں تبدیلی ایک ''ڈوم لوپ'' کا باعث بن سکتی ہے، جہاں ایک معاشی صورت حال منفی اثر ڈالتی ہے اور پھر دوسری اور تیسری۔ چونکہ کم پیداواری صلاحیت خاص شعبوں میں پیداوار کو متاثر کرنا شروع کر دیتی ہے، چین ان صنعتوں میں طلب کو پورا کرنے کے لیے درآمدات بڑھانے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ یہ جدت طرازی اور کاروبار کو نمایاں طور پر متاثر کر سکتا ہے جس کے نتیجے میں پیداواری صلاحیت مزید کم ہو سکتی ہے۔ نئے خیالات، معاشی ترقی کو آگے بڑھاتے ہیں۔ افرادی قوت کا حجم جدت کو متاثر کرتا ہے کیونکہ جیسے جیسے ملازمت کرنے والے افراد کی تعداد کم ہوتی جاتی ہے، نئے خیالات کا پول تنگ ہوتا جاتا ہے۔ اگر آبادی میں اضافہ منفی ہو جاتا ہے یا صفر پر گر جاتا ہے، تو ان خیالات کے پیچھے علم جمود کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، اس بات کے شواہد بھی موجود ہیں کہ کسی شخص کی اختراعی سرگرمیوں اور سائنسی پیداوار کا عروج تقریباً 30 اور 40 سال کی عمر میں آتا ہے۔ موجودہ آبادیاتی رجحانات چین میں تکنیکی ترقی اور جدت کو روکنے کا امکان رکھتے ہیں۔ معیار زندگی کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے جدت طرازی ضروری ہے، نتیجتاً آبادی میں کمی کے باعث معیارِ زندگی دباؤ میں آ سکتا ہے۔

فلپائن اور ویتنام نے چین کے جارحیت کے خلاف ہاتھ ملایا

منیلا۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ سی سی پی کے خلاف مشترکہ دفاع کے سبب فلپائن اور ویتنام نے تعاون بڑھایا ہے جبکہ جاپان اور جرمنی نے فوجی معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ فلپائن اور ویتنام کے درمیان تزویراتی شراکت داری ''ہمدردی، مساوات، باہمی احترام اور تعاون'' پر مبنی ہے۔ دونوں ممالک علاقائی تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے اور بحیرہ جنوبی چین میں قوانین پر مبنی بین الاقوامی نظم کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان کا مقصد سیکورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے دفاعی تعاون میں اضافہ کرنا ہے۔ یہ شراکت داری ایک واضح اشارہ دیتی ہے کہ چھوٹی دعویدار ریاستیں خطے میں چین کے جارحانہ اقدامات کے خلاف اپنے اجتماعی موقف کو مضبوط کرنے کے لیے متحد ہو سکتی ہیں۔ مزید برآں، جاپان اور جرمنی نے حال ہی میں ایک فوجی معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کا مقصد اپنے دفاعی تعاون کو تیز کرنا ہے۔ یہ معاہدہ، جو کہ باہمی رسائی کے معاہدے کے نام سے جانا جاتا ہے، دورہ کرنے والی افواج کی موجودگی میں سہولت فراہم کرتا ہے اور مشترکہ فوجی تربیتی سرگرمیوں کی اجازت دیتا ہے۔ خاص طور پر، یہ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن کے رکن کے ساتھ جاپان کے پہلے آر اے اے کی نشاندہی کرتا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان سیکورٹی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ ویتنام اور فلپائن نے حال ہی میں بحیرہ جنوبی چین میں ہونے والے واقعات اور ان کے ساحلی محافظوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے بحیرہ جنوبی چین میں ناخوشگوار واقعات کو روکنے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ اسی طرح جاپان اور جرمنی نے دفاعی تعاون کے دائرے کو وسعت دیتے ہوئے فوجی تعاون کے معاہدے پر دستخط کیے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ یہ اقدامات چین کی طرف سے لاحق خطرے کا جواب ہیں۔ فلپائن کے صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر نے 30 جنوری کو اعلان کیا کہ ویتنام کے ساتھ ایک معاہدہ طے پا گیا ہے، ایک ویتنام کے اہلکار جس نے اس معاہدے کا اعلان کیا، نے کہا کہ دونوں سیکورٹی میمورنڈا میں بحیرہ جنوبی چین کے واقعات کی روک تھام اور ساحلی محافظوں کے درمیان سمندری تعاون کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فلپائن اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان حالیہ دفاعی تعاون کے معاہدے کی بحالی کے اہم جغرافیائی سیاسی اثرات ہیں۔ امریکہ کو فلپائن کے نو فوجی اڈوں تک رسائی دے کر، بشمول تائیوان اور بحیرہ جنوبی چین کے قریب تزویراتی طور پر واقع اڈے، ای سی ڈی اے خطے میں ممکنہ جارحیت کے خلاف ڈیٹرنس کو تقویت دیتا ہے۔ تائیوان کی نیشنل کوموئے یونیورسٹی کے ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر لوزینگ فینگ تجویز کرتے ہیں کہ یہ سیکورٹی کوآپریٹو بحیرہ جنوبی چین میں چین کے جارحانہ اقدامات کا براہ راست جواب ہیں۔ چین کی طرف سے چٹانوں اور علاقوں کو نہ بھرنے کے ساتھ ساتھ اس کی فوجی تعیناتیوں نے علاقائی اداکاروں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ ای سی ڈی اے کا مقصد ان تبدیلیوں کو حل کرنا اور اجتماعی سیکورٹی کو بڑھانا ہے۔ فلپائن اور ویتنام کو پورے جنوبی بحیرہ چین پر چین کے بڑے دعووں سے پیدا ہونے والے مشترکہ سیکورٹی خطرات ہیں۔ تائیوان کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اینڈ سیکورٹی ریسرچ سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر زونگ زیڈونگ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ سیکورٹی تعاون فطری اور ضروری ہے۔ ان کی صف بندی چین کی خودمختاری کے دعووں کا مقابلہ کرنے اور علاقائی استحکام کے تحفظ میں باہمی دلچسپی سے ہوتی ہے۔ مسابقتی علاقائی دعوؤں کو دیکھتے ہوئے، چین اور فلپائن کے ساتھ ساتھ چین اور ویتنام کے درمیان تنازعات پھوٹ پڑے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ سال بحیرہ جنوبی چین میں فلپائنی جہازوں کے خلاف چینی کوسٹ گارڈ کے جہازوں کی طرف سے بار بار اشتعال انگیزی دیکھنے میں آئی، جس سے کشیدگی میں اضافہ ہوا اور تعلقات کشیدہ ہوئے۔ فلپائن اور ویتنام کی مشترکہ کوششیں علاقائی سلامتی کے عزم اور چین کے اقدامات کے لیے اجتماعی ردعمل کا اشارہ دیتی ہیں۔ ایک اہم پیش رفت میں، جاپان اور جرمنی نے باہمی رسائی کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جو کہ جنوب مشرق کی ایسوسی ایشن کے ساتھ جاپان کا پہلا ایسا معاہدہ ہے۔ آر اے اے دورہ کرنے والی افواج کی موجودگی اور مشترکہ فوجی تربیتی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ معاہدہ روایتی اتحادوں سے ہٹ کر سیکورٹی تعاون کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ چونکہ دونوں ممالک اپنی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کوشاں ہیں، ان کا تعاون علاقائی استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور ابھرتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کے انسداد کا کام کرتا ہے۔ یہ معاہدے، تعاون کو فروغ دیتے ہوئے، واقعی بیجنگ کی جانب سے ردعمل کو بھڑکا سکتے ہیں، ان کے مضمرات جنوبی بحیرہ چین کے لیے ہیں۔ علاقائی سلامتی اور سفارتی تعلقات کے درمیان نازک توازن اس میں شامل تمام فریقوں کے لیے ایک اہم خیال ہے۔

عمران خان کے حامیوں نے انتخابی نتائج کے خلاف احتجاج کے لیے شاہراہیں بلاک کر دیں

اسلام آباد۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ جیل میں قید سابق وزیر اعظم عمران خان کے ہزاروں حامیوں اور دیگر سیاسی جماعتوں کے اراکین نے گزشتہ ہفتے کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف احتجاج کے لیے پیر کے روز غیر مستحکم جنوب مغرب میں اہم شاہراہوں کو بند کر دیا اور ایک دن بھر کی ہڑتال شروع کر دی۔ نئی پارلیمنٹ کے انتخاب کے لیے جمعرات کے ووٹ پر دھاندلی کے الزامات، موبائل فون کی بے مثال بندش، اور خان اور ان کی پاکستان تحریک انصاف پارٹی، یا پی ٹی آئی کو ووٹ سے خارج کر دیا گیا۔ جہاں انتخابات جیتنے والے جیت کا جشن منا رہے تھے وہیں پی ٹی آئی اور دیگر جماعتوں نے درجنوں حلقوں میں اپنی شکست تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ خان کے درجنوں حامیوں کو ہفتے کے آخر میں مشرقی شہر لاہور میں مبینہ ووٹ دھاندلی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مختصر طور پر حراست میں لیا گیا۔ جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں ایک حکومتی ترجمان جان اچکزئی نے مظاہرین پر زور دیا کہ وہ شکست کو قبول کر کے اور شاہراہوں سے دور ہٹ کر فضل کا مظاہرہ کریں''۔ خان الیکشن میں حصہ نہیں لے سکے کیونکہ ان کے خلاف مجرمانہ سزاؤں کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی طور پر محرک ہیں۔ پھر بھی، خان کے حمایت یافتہ امیدواروں نے ان سیاسی جماعتوں سے زیادہ نشستیں حاصل کیں جنھوں نے انہیں تقریباً دو سال قبل اقتدار سے بے دخل کیا تھا۔ تاہم کسی بھی جماعت کو اکثریت حاصل نہیں ہوئی، اس لیے جماعتوں کو مخلوط حکومت بنانے کے لیے مذاکرات کرنا ہوں گے۔

چین نیوجرسی ٹاؤن شپ کے میئر کو لوسر منانے کے لیے تبتی پرچم بلند کرنے سے روکنے میں ناکام

نیوجرسی (امریکہ) 13 رفروری۔ ایم این این۔ تبتی نیا سال، لوسر، جو اس بار 10 فروری کو آیا، امریکی محکمہ خارجہ میں منایا گیا جبکہ ریاست نیوجرسی کے بیلویل ٹاؤن شپ کے میئر مائیکل میلہم نے 9 فروری کو چین کے تحریری اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے تبت کا قومی پرچم لہرایا۔ لوسر، تبتی نئے سال کا جشن منانے والوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے، سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن نے 9 فروری کو ایک بیان میں کہا'' ووڈ ڈریگن کے سال کے اس پہلے دن، ہم تبتی برادری کی طاقت اور استقامت کا جشن مناتے ہیں۔ یہاں ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں، دسیوں ہزار تبتی نژاد امریکی تبتیوں کے الگ ثقافتی، لسانی اور مذہبی ورثے کے تحفظ کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ انہوں نے تبتیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ نئے سال میں پوری دنیا میں امن اور خوشحالی کا جشن منا رہے ہیں۔ دریں اثنا، بیلویل میں، میئر میلہم نے تبتی پرچم کو بلند کیا، نیویارک میں چین کے نائب قونصل کے دوسرے آخری خط کو مسترد کرتے ہوئے، میئر سے التجا کی کہ وہ ٹاؤن ہال میں دوپہر کی تقریب کو منسوخ کر دیں، اور دعویٰ کیا کہ جھنڈا ایک علامت ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ میئر نے وائس قونصل ہوانگ پنگ کو تحریری جواب دیتے ہوئے کہا:'' یہاں بیلویل، نیوجرسی میں، ہم قومیت یا علاقائی وابستگی سے قطع نظر، شمولیت اور قبولیت کے ماحول کو فروغ دینے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہماری کمیونٹی کی بھرپور تاریخ ان اصولوں میں گہری جڑی ہوئی ہے، جو ہم کون ہیں کے جوہر کو تشکیل دے رہی ہے۔ میئر نے مزید کہا کہ یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ہمارے ارادوں کا مقصد کسی بھی قوم کی خودمختاری کو چیلنج کرنا نہیں ہے۔ اس کے بجائے، ہمارا اشارہ تبتی لوگوں کے ساتھ یکجہتی اور آزادی اور خود ارادیت کے لیے ان کی خواہشات کی علامت ہے۔ ہم تبتی لوگوں کی خودمختاری اور ان کے ثقافتی ورثے کے احترام کی جدوجہد میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں،'' میئر نے پنگ پر زور دیا کہ وہ بیلویل کی دلکش چینی تاریخ، جو ڈیڑھ صدی پر محیط ہے۔ میئر نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ بیلویل 10 فروری کو چینی نئے سال کی تقریب کو لائیو سٹریمنگ کر رہے تھے، جو چینی ثقافت اور روایات کے لیے ہماری گہری تعریف کے ثبوت کے طور پر کام کر رہے تھے۔ یہ چینی کمیونٹی کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات کا عکاس ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے، ایک ٹاؤن شپ کے طور پر، ہم مقامی اور عالمی سطح پر تمام لوگوں کے درمیان افہام و تفہیم، بات چیت اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ میئر نے کہا کہ ان کا فیصلہ سیاسی نہیں تھا اور اس نے چین کے نائب قونصل کو ایک قابل احترام خط واپس بھیجا جس میں کہا گیا کہ جھنڈا اوپر گیا کیونکہ ان کی متنوع کمیونٹی تمام آوازوں کا احترام کرتی ہے۔ اس سال تبتی نیا سال اسی دن منایا گیا جس دن چینی نئے قمری سال تھا۔ دریں اثنا، بیلویل میں، میئر میلہم نے تبتی پرچم کو بلند کیا، نیویارک میں چین کے نائب قونصل کے دوسرے آخری خط کو مسترد کرتے ہوئے، میئر سے التجا کی کہ وہ ٹاؤن ہال میں دوپہر کی تقریب کو منسوخ کر دیں، اور دعویٰ کیا کہ جھنڈا ایک علامت ہے۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ میئر نے وائس قونصل ہوانگ پنگ کو تحریری جواب دیتے ہوئے کہا:'' یہاں بیلویل، نیوجرسی میں، ہم قومیت یا علاقائی وابستگی سے قطع نظر، شمولیت اور قبولیت کے ماحول کو فروغ دینے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہماری کمیونٹی کی بھرپور تاریخ ان اصولوں میں گہری جڑی ہوئی ہے، جو ہم کون ہیں کے جوہر کو تشکیل دے رہی ہے۔

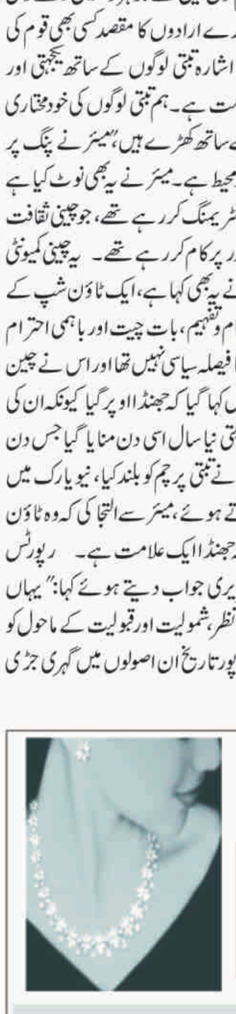

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، نانڈیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

تصوف اور اردو شاعری دونوں کی بنیاد محبت: شمیم طارق

اردو یونیورسٹی میں "اردو شاعری میں تصوف" پر توسیعی خطبہ

حیدرآباد، 13 فروری (پریس نوٹ) "تصوف اور اردو شاعری دونوں کی بنیاد محبت ہے۔ تصوف کو ہمارے بزرگوں نے دل کی بیداری کے طور پر پیش کیا۔ تصوف پر جغرافیائی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ تصوف مذہب کا متبادل نہیں بلکہ تصوف مذاہب کے باطنی پہلو پر توجہ دیتا ہے۔" ان خیالات کا اظہار ممتاز شاعر وادیب، محقق اور صحافی جناب شمیم طارق نے شعبۂ اردو، مانو کی جانب سے "اردو شاعری میں تصوف" کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے متعدد صوفیوں بشمول بلھے شاہ اور شعراء میر، درد، غالب، مومن، اقبال، حسرت موہانی، جگر مرادآبادی وغیرہ کے کلام میں تصوف کے عناصر کی نشان دہی کی۔ انھوں نے مزید بتایا کہ غیر مسلم شعرا نے بھی تصوف کے مضمون کو شاعری میں برتا۔ شمیم طارق صاحب نے تصوف کی اصطلاحات مثلاً ذاتِ الٰہی، فنا اور بقا، مجاز اور حقیقت، جنت اور جہنم، سلوک و معرفت، مجذوبیت وغیرہ سے واقف کرانے کے ساتھ ساتھ مومن اور موحد کا فرق اور سوشلزم اور تصوف کے تعلق پر بھی روشنی ڈالی۔ صدر اجلاس پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودی طلبہ اور صدر شعبہ عربی، مانو نے کہا کہ تصوف کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ خلق خدا کے ساتھ نرمی کی جائے۔ تصوف تزکیہ نفس کا نام ہے۔ تصوف صرف اسلام میں ہے۔ بقیہ مذاہب میں روحانیت ہے۔ ابن عربی نے وحدت الوجود کا نظریہ پیش کیا۔ یہ ایک فلسفیانہ نظریہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ تصوف نے تین کام کیے۔ تبلیغ کتاب یعنی قرآنی تعلیمات کو عام کیا، نفوس کی تطہیر کی اور علم و حکمت یعنی شریعت کی تشہیر کی۔ ان کے مطابق تصوف نے ہمیں دو تحفے اردو شاعری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی عطا کیے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ تصوف ہمارے منظرنامہ سے غائب ہوگیا ہے اس لیے اردو غزل کمزور ہوئی ہے۔ پروفیسر عزیز بانو ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات نے شعبہ اردو کو اس لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارک باد دی اور کہا کہ جناب شمیم طارق نے تصوف کے موضوع پر بہترین گفتگو کی اور اس کے مختلف پہلوؤں سے واقف کرایا۔ پروفیسر بانو نے تصوف کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی تشریح کی۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، صدر شعبہ اردو نے خیر مقدمی تقریر میں اردو شاعری میں تصوف کے حوالے سے جامع گفتگو کی اور شعرا مثلاً ولی، سراج، میر، درد، آتش، اصغر وغیرہ کے کلام سے مثالیں پیش کیں۔ انھوں نے اس بات پر اظہارِ مسرت کیا کہ تصوف کے موضوع پر گفتگو کرنے کے لیے آج دو اہم ماہرین شعبے میں تشریف فرما ہیں۔ انھوں نے مہمان مقرر شمیم طارق کا تفصیلی تعارف بھی پیش کیا۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم نے موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو زبان صوفیائے کرام کے زیر سایہ پروان چڑھی۔ اردو میں شعری و نثری ادب کی ابتدا میں بھی صوفیوں کو ہی اولیت حاصل رہی ہے۔ اردو شعروادب میں ابتدا سے ہی صوفیانہ افکار وخیالات کی عکاسی ہوئی ہے۔ اٹھارویں صدی کی شاعری میں اسے مرکزی مقام حاصل تھا۔ تصوف کو اس عہد کے تاریخی حالات کے تناظر میں بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔

لوڈ شیڈنگ کے خلاف زبردست احتجاج کیا

مظفرآباد۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کے ضلع حسپلو میں مقامی لوگوں نے خطے میں بڑھتی ہوئی لوڈ شیڈنگ کے خلاف ایک زبردست احتجاج کیا۔ پاکستان کے مقامی میڈیا ڈیلی کے ٹو نے رپورٹ کیا کہ مظاہرین نے محکمہ بجلی کی "نااہلی" کو قرار دیا جو تھری فیز بجلی فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ بعض بااثر افراد کو سپیشل لائن کے ذریعے 24 گھنٹے بجلی دی جارہی ہے جبکہ عام لوگوں کو 18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق طویل اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا کاروبار بھی متاثر ہو رہا ہے۔ بجلی گرنے سے ٹرانسفارمر خراب ہونا معمول بن گیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ضلع میں بجلی کا نظام گزشتہ دو ماہ سے درہم برہم ہے، محکمہ بجلی کے اہلکار ضلع سے غائب ہیں۔ مظاہرین نے مزید شکایت کی کہ بجلی کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے اور بجلی کے بحران پر قابو پانے کے لیے دور رس اقدامات کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر، ضلع میں پانی کی کوئی کمی نہیں ہے اور مختلف جگہوں پر چھوٹے پاور ہاؤسز بنا کر بجلی کے بحران پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ PoK کے کئی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے ہو رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے، بنیادی حقوق کا جوش گلگت بلتستان میں بڑے پیمانے پر مظاہروں میں پھوٹ پڑا، سیاسی، مذہبی اور سماجی تنظیموں نے گندم کی قیمتوں میں اضافے اور سبسڈی بند کرنے کے حکومتی فیصلے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ مقامی باشندوں نے علاقے میں لوڈ شیڈنگ، مہنگائی اور ضروری سہولیات کی عدم دستیابی جیسے مسائل کی شدید مخالفت کی۔ معاشی چیلنجوں کے علاوہ، پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں تعلیمی ادارے حکومت کی طرف سے ظلم وستم کے میدان بن چکے ہیں۔ تعلیم کے فروغ کو خطے کے الحاق کے لیے ممکنہ خطرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں تعلیمی اور انتظامی عملے نے تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ یونیورسٹی کے طلباء بھی فیسوں میں بے مثال اضافے کے خلاف اپنی عدم اطمینان کا اظہار کررہے ہیں، وسائل کی بدانتظامی، سہولیات کی کمی، اور مستقل مسائل جیسے کہ فیکلٹی کی کمی، ناکافی نقل و حمل، اور ناکافی کلاس رومز کا حوالہ دیتے ہوئے۔ گلگت بلتستان کے رہائشیوں کی کثیر الجہتی حالت زار بنیادی حقوق اور منصفانہ سلوک کے لیے ایک وسیع تر جدوجہد کو سمیٹتی ہے کیونکہ انہیں معاشی مشکلات اور تعلیمی چیلنجز کا سامنا ہے۔

کینیڈین ممبران پارلیمنٹ 27 فروری کو سندھی گول میز کانفرنس کریں گے

ٹورنٹو۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ سندھی فاؤنڈیشن نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ کینیڈا کے قانون ساز جیریمی پیٹرز 27 فروری کو کینیڈین پارلیمنٹ میں سندھی گول میز کانفرنس کی میزبانی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تقریب کا مقصد سندھی زبان کو فروغ دینا ہے۔ بیان کے مطابق یہ تقریب مادری زبان کے عالمی دن کے موقع پر پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے سے دوپہر 1 بجے کے درمیان منعقد کی جائے گی۔ اس سال، پیٹرز کینیڈا کی پارلیمنٹ میں ایک تقریب کی میزبانی کرے گا۔ اگرچہ ہر سال 21 فروری کو مادری زبانوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے، چونکہ کینیڈا کی پارلیمنٹ کا اجلاس اگلے ہفتے شروع ہوگا، اس لیے اراکین پارلیمنٹ اور سندھی کمیونٹی 27 فروری کو شیڈول کے مطابق کینیڈا اور سندھ (پاکستان میں) کے سندھیوں کے ساتھ ساتھ ڈائا سپورا کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک کھلی بات چیت کے لیے تقریب منعقد کرے گی۔ زبان کسی بھی ثقافت کی بنیاد اور سب سے نمایاں حصہ ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق،" ہر دو ہفتے بعد، ایک زبان معدوم ہوتی ہے، جو اپنے ساتھ ایک مکمل ثقافتی اور فکری ورثہ لے جاتی ہے۔

دنڈی یاترا کے شرکاء کو اسلام کی دعوت

ہر سال فروری کے مہینے میں، نام دیونری اور سکلی ضلع ہنگولی سے سینکڑوں لوگ دنڈی یاترا کی شکل میں گوداوری ندی گنگا میں نہانے کے لیے ناندیڑ آتے ہیں، وہ دریا کے کنارے واقع تمام مندروں کا دورہ کرتے ہیں اور ناندیڑ شہر میں وہ دو دن ناندیڑ میں گزارتے ہیں اور ہر جگہ یہ پالکی مرید نگا اور تالہ نوٹ اور بھجن کیرتن کے ساتھ بہت سے مندروں میں جاتی ہے جس طرح یہ ڈنڈی کربلا میں بابا کی درگاہ پر جاتی ہے اسی طرح برہان شاہ بابا بابا کی درگاہ پر جاتے ہیں۔ ہولی میں نام دیو مہاراج کی یہ ڈنڈی یاترا تعداد میں تین ہوتی ہے اس یاترا کی آمد کو دیکھتے ہوئے جماعت اسلامی کے مقامی کی جانب سے اس دنڈی یاترا کے شرکاء ہر سال اسلامی تعلیمات سے روشناس کیا جاتا ہے۔ استقبال۔ اس بار بھی عقیدت مند مرد، خواتین اور بچے بھی اس دنڈی یاترا میں حصہ لے رہے ہیں، انہیں درگاہ کے احاطہ میں بٹھا کر ناشتہ دیا جاتا ہے۔ اور اسلام کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اتحاد کا علم کہ ہم سب ایک ہیں ہم سب کا خدا ایک ہے ہم سب بھائی بہن ہیں کیونکہ ہم ایک ہی والدین کی اولاد ہیں اس لیے ہمیں ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس جگہ پر ایک دوسرے کی مدد کرنے کا پیغام دیا گیا ہے اور تمام لوگوں کو یہ گواہی بھی دی گئی ہے کہ نسل انسانی ایک ہے، خواتین کا خیال رکھنا چاہیے، پڑوسیوں کی عزت کرنی چاہیے، والدین کی خدمت کرنی چاہیے، وارکری بھی اس پیغام سے خوش ہوئے مہاراج بھی اس جگہ تبلیغ کرتے ہیں وہ بھی اس پیغام کے تناظر میں سب کو بتاتے ہیں مہاراج اور یہ کہ ہم سب ایک ہیں اور جب وہ جماعت اسلامی ہند ناندیڑ سے بھی اظہار تشکر کرتے ہیں ہر سال جماعت اسلامی ہند اس طرح کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔

شعبہ میڈیا جماعت اسلامی ہند ناندیڑ

ہر انسان میں کتابیں خرید کر پڑھنے کا ذوق پیدا کرنا ضروری: سرفراز نواز خان

ملت کیمپس اکولہ میں کتابی میلہ منعقد

اکولہ: 13 فروری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) کتابوں کی اہمیت اور مطالعہ میں دلچسپی بڑھانے کے

لیے حاجی نگر اکوٹ فائل میں واقع ملت تعلیمی کیمپس میں کتاب میلے کا انعقاد کیا گیا۔ سرفراز نواز خان کی صدارت میں منعقدہ میلے کی افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر حاجی سید یونس، سابق صدر مدرس عزیز خان پٹھان، سابق مدرس اعجاز خان، عبدالقادر ٹھیکیدار، پرنسپل مبین الرحمان، اشتیاق حسین، یاسمین بانو، محمد افسر، نعمت علی، ریحانہ بی، فاطمہ انجم، نور جہاں، اور دیگر معززین موجود تھے۔ میلے میں سائنسی، ثقافتی اور مذہبی کتابوں کے علاوہ کہانیوں اور تعلیمی لٹریچر کی تقریباً چھ ہزار روپیوں کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر سرفراز نواز خان نے کتابی میلے کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ اس سے طلباء میں تعلیمی، نظریاتی، سماجی اور ثقافتی ورثے کو فروغ ملے گا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس سے طلباء میں مطالعہ کی دلچسپی کو تقویت ملے گی۔ اور طلباء کے روشن مستقبل کو بنانے میں ان کی مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ہر شخص میں کتابیں خرید کر پڑھنے کے ذوق کو فروغ دینا بھی ضروری ہے۔ کتاب میلے میں شہر اکولہ کے 6 بک ڈپو نے اپنی دکانوں کو سجایا اس کتاب میلے کو کامیاب بنانے کے لیے معلم نعمت علی، سید سہیل علی، محمد فیاض، عبدالرازق، نیلوفر صائمہ، فرحت ترنم، فرحت انجم، نیلوفر صائمہ، شبنم بانو، شمیم اختر، ارفع مشکوت، شگفتہ پروین، شکیلہ بیگم، شیبا اختر، کلپنا ساھو۔ صوفی خان، ایاز خان، قاضی اظہر مصیب جواد، اطہر خان، سید مظہر، محمد شکیل، عبدالغفار، آصف خان، اور دیگر نے کوششیں کیں۔

انتخابی دھاندلی اور فوجی دھمکی کے خلاف بلوچستان میں مظاہرے پھوٹ پڑے

بلوچستان۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ پاکستان کے عام انتخابات کے بعد، بلوچستان میں مظاہرے پھوٹ پڑے ہیں کیونکہ یہ الزامات لگائے گئے تھے کہ وہاں انتخابی مداخلت ہوئی ہے جس نے مبینہ طور پر بعض سیاسی جماعتوں کی حمایت کی ہے۔ دی بلوچستان پوسٹ کی خبروں کے مطابقگزشتہ ہفتے جمعرات کو اعلان کیے گئے انتخابی نتائج کے نتیجے میں بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) اور پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل این) کو کامیابی ملی۔ تاہم، ناقدین نے الزام لگایا کہ بلوچستان میں ان جماعتوں کے امیدواروں کو فوجی اسٹیبلشمنٹ کی حمایت حاصل ہے۔ مزید برآں، دی بلوچستان پوسٹ کے مطابق، کئی سیاسی جماعتیں انتخابی نتائج کا مقابلہ کر رہی ہیں اور انتخابی عمل کی شفافیت اور سالمیت پر اہم تحفظات کا اظہار کر رہی ہیں۔ انہوں نے مزید استدلال کیا کہ فوجی ساز و سامان نے انتخابی نتائج کو فوجی مفادات سے ہم آہنگ امیدواروں کے حق میں ہیرا پھیری کی، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ووٹر ٹرن آؤٹ کم ہے یا پولنگ سٹیشنوں کی عدم موجودگی۔ اس کے بعد ردعمل میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل (نیشنل پارٹی، پختونخوا ملی عوامی پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی سمیت مذہبی جماعتوں نے جمعہ کو احتجاج شروع کیا۔ دی بلوچستان پوسٹ کی خبر کے مطابق، انہوں نے اپنی شکایات کی طرف توجہ مبذول کرانے کے لیے مظاہرہ کیا، احتجاج کیا، ہائی وے کو بلاک کیا اور دھرنا دیا۔ بعد ازاں، ہفتے کے روز، ہزاروں مظاہرین الیکشن کمیشن کے دفاتر کے باہر جمع ہوئے تاکہ ووٹوں میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کیا جاسکے، جس سے خطے کے بڑے حصے کو مؤثر طریقے سے بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد سے یہ احتجاج گوادر، تربت، چاغی، دالبندین، زیارت، مسلم باغ اور لورالائی سمیت بڑے اور چھوٹے شہروں تک پھیل گیا ہے۔ تاہم، ای سی پی نے پیر کو 8 فروری کے عام انتخابات کے بعد ووٹوں کی گنتی کے دوران دھاندلی کے الزامات کی تردید کی لیکن چند بے ضابطگیوں کی موجودگی کو تسلیم کیا۔ ہفتہ کے روز کوئٹہ میں ایک ہنگامی اجلاس میں ان جماعتوں کی جانب سے مبینہ انتخابی دھاندلی پر شکایات، نتائج تسلیم کرنے سے انکار اور انتخابی نتائج کے خلاف بلوچستان میں مشترکہ احتجاجی تحریک شروع کرنے کے فیصلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے نو منتخب امیدواروں کو بلوچستان اسمبلی میں داخلے سے روکنے اور بلوچستان کے سیاسی معاملات میں اسٹیبلشمنٹ کی مبینہ مداخلت کے خلاف عوامی تحریک شروع کرنے کا بھی عزم کیا۔

مسجد خلیفۂ اول میں منعقد کریئر گائیڈنس پروگرام کامیابی سے ہمکنار

طلبہ دین کے ساتھ دنیاوی علوم میں دلچسپی، مہارت اور اعلی تعلیم کو ترجیح دیں: ڈاکٹر شاہ عقیل احمد

مالیگاؤں: 13 فروری (پریس ریلیز) مدرسہ و مسجد خلیفۂ اول کے زیر اہتمام کریئر گائیڈنس پروگرام بروز پیر 12 فروری 2023، رات 9 بجے مسجد ہذا نیا آزادنگر گلی نگر 8 مالیگاؤں میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں آزادنگر و اطراف کے رہنے والے دسویں و بارہویں جماعت میں زیر تعلیم طلباء اور ان کے سرپرست حضرات نے شرکت کی۔ اس پروگرام کے اغراض ومقاصد محترم جناب اشفاق لعل خان نے پیش کیا۔ موصوف نے مدرسہ و مسجد کے ذمہ داران کی جانب سے مہمانان خصوصی ومقررین کا استقبال بھی کیا۔ اس کریئر گائیڈنس پروگرام کی نظامت اور مہمانان کرام کا تعارف ڈاکٹر ساجد نعیم نے پیش کیا۔ اس پروگرام کا باقاعدہ آغاز دسویں جماعت میں زیر تعلیم ایک طالب علم نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ اس پروگرام میں بطور مقرر خصوصی ڈاکٹر سید ہمایوں اختر (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے طلباء سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ طلباء دوران تعلیم اپنا ایک معمول بنالیں کہ مجھے جلدی سونا ہے اور جلدی اٹھنا ہے۔ یعنی فجر کی اذان سے قبل اٹھ جانا ہے اور پڑھائی میں لگ جانا ہے۔ اسی طرح سے پورے دن کا ٹائم ٹیبل بنالیں۔ مدرسہ اور اسکول کے اوقات کے علاوہ دیگر اوقات کو فضول برباد نہیں کرنا ہے بلکہ ان اوقات میں مشکل ترین مضامین کی مشق کرنا اور کچھ وقت تفریح کرنا بھی ضروری ہے۔ رات میں عشاء کے بعد سونے کی تیاری کر لینا۔ انھوں نے کہا اگر طلبہ اپنی زندگی میں ڈسپلن، منظم منصوبہ بندی، سنجیدگی، سخت محنت اور نمازوں کا اہتمام کریں تو دیکھنا کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ صدر تقریب ڈاکٹر شاہ عقیل احمد (پرنسپل، مولانا مختار احمد ندوی ٹیکنیکل کیمپس) نے بھی طلباء سے خطابت فرمائی۔ انھوں نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں کامیاب انسان وہ جو دین کے ساتھ دنیاوی علوم پر مہارت رکھتا ہو۔ انھوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ دین کے ساتھ دنیاوی علوم میں دلچسپی، مہارت اور اعلی تعلیم کو ترجیح دیں۔ مزید اچھی صحبت اختیار کریں اور برے کاموں، حرکتوں اور عادتوں سے دور رہیں۔ اپنے والدین، اساتذہ، علماء اور بڑوں کا ادب کریں اور ان کے بتلائے ہوئے طریقوں اور مشوروں پر عمل کریں۔ اس موقع پر پروفیسر سعود محوی (شعبہ سول انجینئرنگ) نے دسویں جماعت کے بعد تمام کریئر کے سنہرے مواقع پر تفصیلات پیش کی۔ دسویں کے بعد طلبہ گیارہویں (آرٹس، سائنس اور کامرس)، پولی ٹیکنیک، بی فارمیسی، پیرا میڈیکل کورسیس اور دیگر پروفیشنل کورسیس کی معلومات فراہم کی۔ اسی کے ساتھ منصورہ انجینئرنگ کالج میں جاری ڈپلومہ انجینئرنگ کورسیس اور اسکالرشپ کے بارے میں طلباء کو بتایا۔ وہیں ڈاکٹر ساجد نعیم نے بارہویں کے بعد کے مختلف بہترین کریئر کے مواقع و روزگار کے تعلق سے طلباء کی بہترین رہنمائی فرمائی۔ نیز بارہویں کے بعد گریجویشن، انجینئرنگ، میڈیکل فیلڈ، ڈیفنس، پولس فورس، مقابلہ جاتی امتحانات، حکومتی و غیر حکومتی روزگار اور خود مختار بننے کیلئے رہنمائی فرمائی۔ اس پروگرام میں معروف سینئر صحافی انصاری احسان الرحیم نے شرکت کی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔ اخیر میں محترم جناب اشفاق لعل خان نے رسم شکریہ اور دعا فرمائی۔ اس کریئر گائیڈنس پروگرام کو کامیاب بنانے میں پروفیسر مومن شہباز، ٹیکنیکل اسسٹنٹ جاوید احمد اور مدرسہ و مسجد خلیفۂ اول انتظامیہ کمیٹی نے بھرپور تعاون پیش کیا۔

چینی جہازوں نے فلپائن جہاز کو روک دیا

منیلا۔ 13 فروری۔ ایم این این۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ نے اتوار کو چینی جہازوں پر ملک کے ساحل سے دور ایک چٹان کے قریب نو روزہ گشت کے دوران "خطرناک" چالوں کا الزام لگایا۔ فلپائنی بحری جہاز بی آر پی ٹریسا میگبنوا کو فروری کے اوائل میں بحیرہ جنوبی چین میں ماہی گیری کے ایک امیر مقام سکاربورو شاول کے آس پاس کے پانیوں میں گشت کرنے، فلپائنی ماہی گیروں کو سامان فراہم کرنے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ چین نے 2012 میں فلپائن سے اس پر قبضہ کرنے کے بعد سے یہ چٹان ممالک کے درمیان ایک فلیش پوائنٹ ہے۔ تب سے، بیجنگ نے گشتی کشتیاں تعینات کی ہیں جن کے بارے میں منیلا کا کہنا ہے کہ فلپائنی جہازوں کو ہراساں کرتے ہیں اور فلپائنی ماہی گیروں کو جھیل تک پہنچنے سے روکتے ہیں جہاں مچھلیوں کی بہتات ہوتی ہے۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ نے ایک بیان میں کہا کہ گشت کے دوران، چائنا کوسٹ گارڈ کے جہازوں نے بی آر پی ٹریسا میگبنوا کے خلاف سمندر میں چار بار خطرناک اور مسدود مشقیں کیں، چائنا کوسٹ گارڈز کے جہازوں نے فلپائنی کوسٹ گارڈز کے جہاز کی کمان کو دو بار عبور کیا۔

جماعت اسلامی نے انتخابات میں دھاندلی کے خلاف احتجاج کیا

کراچی۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ عام انتخابات میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کے الزامات کے درمیان پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی)، جماعت اسلامی (جے آئی) اور تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کی جانب سے الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جماعت اسلامی کراچی کے امیر انجینئر حافظ نعیم الرحمن نے میگا سٹی کے آٹھ بڑے مقامات پر دھرنا دینے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما آفتاب جہانگیر، بیرسٹر عبدالجلیل اور دیگر بھی احتجاج میں شامل ہوئے جب کہ جے آئی کے رہنما اسامہ رضی، منیم ظفر، سیف الدین اور دیگر نے احتجاج سے خطاب کیا۔ مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر پولنگ کے نتائج کو درست کرنے کے مطالبات درج تھے، الیکشن کمیشن اور دھاندلی کے عمل میں سہولت کاری اور سرپرستی کرنے والوں کے خلاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انجینئر حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ کراچی مزید ٹارگٹ کلرز کو قبول نہیں کرے گا کیونکہ یہ ایک بار پھر خون اور نفرت کے دور کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنماؤں نے احتجاجی پارٹی کے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے عوام نے پی ٹی آئی کے حق میں فیصلہ کیا تھا، لیکن ان کے ووٹ چوری کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مینڈیٹ کی چوری کا یہ سلسلہ جاری رہا تو پی ٹی آئی اپنے احتجاج کا دائرہ وسیع کرے گی اور قانونی جنگ بھی لڑے گی۔ تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کے حامیوں نے بھی "سانحہ دھاندلی" کے خلاف پہلے پولنگ اسٹیشنوں کے باہر اور پھر صوبائی الیکشن کمشنر کے دفتر کے باہر احتجاج کیا۔

پاکستان کو اقتدار کی منصفانہ اور پرامن منتقلی کو یقینی بنانا چاہیے۔ ہیومن رائٹس واچ

اسلام آباد۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ حکومت سازی کے بارے میں مصروف بحث اور پی ٹی آئی کی طرف سے دھاندلی کے الزامات کے درمیان، ہیومن رائٹس واچ نے منگل کو کہا کہ پاکستانی حکام کو 8 فروری کو ہونے والے قومی پارلیمانی انتخابات کے بعد اقتدار کی پرامن منتقلی کو یقینی بنانا چاہیے۔ پاکستان کے الیکشن کمیشن کو فوری طور پر سرکاری نتائج کا اعلان کرنا چاہیے، اور تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو جمہوری اصولوں کو برقرار رکھنے اور مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں کی آزادانہ تحقیقات میں تعاون کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) پارٹی کے حامیوں کی بڑے پیمانے پر حراست اور ہراساں کیے جانے، جس میں اس کے انتخابی نشان کے استعمال پر پابندی بھی شامل ہے، نے منصفانہ ووٹ کو نقصان پہنچایا اور تمام امیدواروں کے لیے برابری کی جگہ کو روک دیا۔ حکام نے الیکشن کے دن سیل فون سگنلز بند کر کے اور انتخابی نتائج کے اعلان میں تاخیر کر کے انتخابی عمل کی ساکھ کو مزید نقصان پہنچایا۔ ہیومن رائٹس واچ کی نیوز ریلیز کے مطابق، کئی امیدواروں نے کچھ مقامات پر ووٹوں میں دھاندلی کا الزام لگایا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کی ایسوسی ایٹ ایشیا ڈائریکٹر پیٹریشیا گوسمین نے کہا،" پاکستانی حکومت کو انتخابی نتائج کا احترام کرنا چاہیے اور اقتدار کی پرامن منتقلی کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" پاکستان کے گہرے ہوتے ہوئے انسانی حقوق اور معاشی بحران ایک نمائندہ حکومت کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں جو بنیادی حقوق اور آزادیوں کے احترام کو فروغ دے۔ بیان کے مطابق 8 فروری کو ہونے والے ووٹوں میں کسی بھی جماعت نے سادہ اکثریت حاصل نہیں کی۔ اس کے بجائے، نتائج تین بڑی سیاسی جماعتوں میں تقسیم ہو گئے ہیں: پی ٹی آئی، پاکستان مسلم لیگ نواز (پی ایم ایل-این (، اور پاکستان پیپلز پارٹی۔ جب تک کوئی منظور شدہ قرارداد نہیں آتی، موجودہ تعطل احتجاج کا باعث بن سکتا ہے۔ پاکستانی حکام کو کم سے کم طاقت کے ساتھ تشدد کی کارروائیوں کا جواب دیتے ہوئے پرامن اجتماع کے حق کو برقرار رکھنا چاہیے۔ بین الاقوامی مبصرین، بشمول یورپی یونین، امریکہ، اور برطانیہ نے تمام سیاسی جماعتوں کے انتخابات کے بنیادی منصفانہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور انتخابی بے ضابطگیوں کے دعوؤں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

امریکی قانون سازوں نے چینی بائیوٹیک فرم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ قانون سازوں کے ایک دوطرفہ گروپ نے پیر کو بائیڈن انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں کو بتایا کہ امریکہ کو چینی بائیوٹیک فرم ووشی ایپ ٹیک اور اس سے وابستہ ووشی بایولوجکس پر پابندیوں کا جائزہ لینا چاہئے۔ 12 فروری کو لکھے گئے خط میں قانون سازوں نے وزیر خزانہ جینٹ ییلن، سیکرٹری دفاع لائیڈ آسٹن اور کامرس سیکرٹری جینا ریمنڈو کو بتایا کہ عالمی دواساز کمپنی کے چین کی کمیونسٹ پارٹی اور فوج سے روابط امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ ریپبلکن چیئر اور چین سے متعلق ہاؤس سلیکٹ کمیٹی کے ڈیموکریٹک رینکنگ ممبر، نمائندگان مائیک گیلاگھر اور راجہ کرشنامورتی، اور سینیٹرز گیری پیٹرز اور بل ہیگرٹی کے دستخط شدہ خط، کانگریس کی تازہ ترین کوشش ہے کہ اس بات کو اجاگر کرنے کے لیے کہ یہ کیا کہتا ہے کہ چین کو لاحق خطرات کیا ہیں۔ کانگریس نے قانون سازی متعارف کرائی ہے جو وفاقی طور پر مالی امداد سے چلنے والے طبی فراہم کنندگان کو چین کے بی جی آئی گروپ، ووسی ایپ ٹیک اور دیگر بائیوٹیک فرموں کو امریکیوں کے بارے میں جینیاتی معلومات حاصل کرنے کی اجازت دینے سے روک دے گی۔ ووسی ایپ ٹیک نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا، لیکن بار بار کہا ہے کہ یہ کسی بھی ملک کے لیے قومی سلامتی کا خطرہ نہیں ہے۔ ووسی ایپ ٹیک نے پہلے بھی اپنی ویب سائٹ کے ہوم پیج پر ایک بیان میں کہا تھا کہ ہم حقائق کے منصفانہ اور شفاف جائزے کے بغیر ہماری کمپنی کو نشانہ بنانے کے لئے امریکی قانون سازی کے گمراہ کن اقدام سے پریشان ہیں۔ چاروں قانون سازوں نے - عوامی چینی سرکاری دستاویزات، چینی یونیورسٹی کی ویب سائٹس اور میڈیا آرٹیکلز کا حوالہ دیتے ہوئے اس بات کا خاکہ پیش کیا جس کو انہوں نے ووسی ایپ ٹیک کے واضح فوجی تعلقات کے ساتھ ساتھ سنکیانگ میں چین کی پالیسیوں کی حمایت کا نام دیا، ایک ایسا خطہ جہاں واشنگٹن نے بیجنگ پر مسلم اقلیتوں کے خلاف نسل کشی کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووشی ایپ ٹیک نے متعدد پی ایل اے فنڈز سے سرمایہ کاری حاصل کی ہے۔

278 بلین ڈالر کا محرک بھی چین کی مینوفیکچرنگ ترقی کو بحال کرنے میں ناکام

بیجنگ۔ 13 رفروری۔ ایم این این۔ ٹریڈنگ اکنامکس کے مطابق، چین میں 1990 سے 2023 تک ڈپازٹ کی شرح سود اوسطاً 03.1٪ رہی۔ جولائی 1993 میں سب سے زیادہ 15.3٪ تھی اور اب 35.0٪ پر حکمرانی کررہی ہے۔ یہ ترقی یافتہ ممالک کی طرح ہے۔ تاہم چین ایک ترقی یافتہ ملک نہیں ہے۔ 1990 میں ایسا یقینی طور پر نہیں تھا۔ پھر بھی چین کے مرکزی بینک نے ڈپازٹ کی شرح کم رکھی۔ مینوفیکچرنگ اور رئیل اسٹیٹ سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے تھے۔ چین کے عام لوگوں نے قیمت ادا کی۔ ان کی محنت کی کمائی پر بینک سے سود نہیں ملتا تھا۔ انہیں اپنی کیپٹل مارکیٹ پر بھروسہ نہیں ہے۔ ان کے پاس پیسہ بڑھانے کا کوئی محفوظ انتخاب نہیں تھا۔ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) نے انہیں سرمایہ کاری کے ذریعہ اپارٹمنٹ خریدنے پر مجبور کیا۔ پراپرٹی بنانے والوں نے اس میں سے ہر ایک کا لطف اٹھایا۔ انہیں بینکوں سے سستے پراجیکٹ فنانس تک رسائی حاصل تھی اور صارفین کی آمد کا یقین دلایا تھا۔ بلبلہ 2021 میں پھٹ گیا جب ایک کے بعد ایک بلڈر، ایورگرانڈ سے شروع ہو کر، قرض کی ادائیگی میں نادہندہ ہونے لگے۔ ایورگرینڈ چین کا سب سے بڑا بلڈر تھا۔ 2018 میں، اسے دنیا کی سب سے قیمتی رئیل اسٹیٹ کمپنی قرار دیا گیا۔ قرض کے نادہندہ ہونے کے وقت، کمپنی چین کے 280 شہروں میں 1300 سے زائد منصوبوں پر کام کر رہی تھی۔ آج یہ دنیا کی سب سے زیادہ مقروض رئیل اسٹیٹ کمپنی ہے۔ حصص کی قیمت میں 90 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔ 29 جون کو ہانگ کانگ کی ایک عدالت نے اس گروپ کو ختم کرنے کا حکم دیا۔

ریڈیو کے عالمی دن کے موقع پر پرائم ویڈیو نے اپنی اصل فلم اے وطن میرے وطن' کے دنیا بھر میں پریمیئر کا کیا اعلان

ممبئی، 13 فروری (ایم ملک) پرائم ویڈیو، بھارت کے سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے تفریحی مقام نے، عالمی یوم ریڈیو کے موقع پر اپنی آنے والی اصل فلم اے وطن میرے وطن کے پریمیئر کی تاریخ کا اعلان کیا۔ تاریخ کا انکشاف ایک موشن پکچر کے ساتھ کیا گیا جس میں اوشا کا کردار ادا کرنے والی مرکزی اداکارہ سارہ علی خان کی آواز ایک خفیہ ریڈیو کے ذریعے قوم کو برطانوی راج کے خلاف متحد ہونے کی پرجوش آواز میں سنائی دے رہی ہے۔ کنن آئیر کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کی کہانی دراب فاروقی اور آئر نے لکھی ہے جس میں سارہ علی خان کے ساتھ سچن کھیڈیکر، ابھے ورما، سپارش سریواستو، ایلکس اونیل اور آنند تیواری مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ عمران ہاشمی مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہیں۔ دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ پروڈکشن کے بینر تلے بننے والی اس فلم کو کرن جوہر، اپوروا مہتا اور سومن مشرا نے پروڈیوس کیا ہے۔ اے وطن میرے وطن ایک افسانوی کہانی ہے جس میں ایک دلیر نوجوان خاتون کے ذریعے خفیہ طور پر چلائے جانے والے ریڈیو اسٹیشن کی دلچسپ کہانی کو دکھایا گیا ہے، جس نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کا رخ بدل دیا۔ آزادی کی جنگجو اوشا مہتا کے حیرت انگیز سفر سے متاثر، یہ فلم آزادی کے مشہور اور گمنام ہیروز دونوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، جس میں آزادی کی جدوجہد کے دوران ہندوستان کے نوجوانوں کی بہادری، حب الوطنی، قربانی اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ یہ فکر انگیز تاریخی تھرلر ڈرامہ 21 مارچ کو ہندوستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے 240 ممالک اور خطوں میں صرف پرائم ویڈیو پر ہندی اور تامل، تیلگو، ملیالم اور کنڑ میں ڈبنگ کے ساتھ پریمیئر ہوگا۔ اے وطن میرے وطن سب سے نئی فلم ہے جو پرائم ممبرشپ میں شامل کی گئی ہے۔ ہندوستان میں پرائم ممبرز خریداریوں پر بچت، بہت ساری خصوصیات تک رسائی اور صرف 1499 سالانہ میں تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ فلم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اپرنا پروہت، ہیڈ آف اوریجنلز، انڈیا اینڈ ساؤتھ ایسٹ ایشیا، پرائم ویڈیو نے کہا: "اے وطن میرے وطن صرف ایک فلم سے زیادہ نہیں ہے۔ یہ ان لاتعداد بہادر ہیروز کے احترام کی علامت ہے جن کی قربانیوں نے ہندوستان کی آزادی کی راہ ہموار کی۔ اس کہانی نے ہمارے دلوں کو چھو لیا اور ہم نے محسوس کیا کہ اس کہانی کو لوگوں کے سامنے لانا ضروری ہے۔ اے وطن میرے وطن دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط کرتا ہے، اور ایسی کہانیوں کو ایک ساتھ لانے کے ہمارے عزم کی مزید عکاسی کرتا ہے، جو دل لگی اور دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ جذبات سے بھی بھرپور ہو۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ اس فلم کا اعلان ریڈیو کے عالمی دن کی بنیادی روح کے مطابق ہے، جس نے تاریخ کے بعض واقعات کو تشکیل دینے اور سامعین کے ساتھ گہرا تعلق قائم کرنے میں اس میڈیم کی طاقت کو تسلیم کیا ہے۔ ہمیں اس فلم پر بے حد فخر ہے، اور ہمیں اسے ہندوستان کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے شائقین کے سامنے پیش کرتے ہوئے خوشی ہے۔ دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ کے کرن جوہر نے کہا، "دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ میں، ہمیں ہمیشہ دل سے کہی گئی کہانیوں کو سامعین تک پہنچانے پر فخر ہے اور اے وطن میرے وطن اس کی ایک مثال ہے۔ کنن اور دراب یہ شاندار، جذباتی کہانی سے متاثر ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا ایک دل کو چھو لینے والا واقعہ، اور سارہ نے ایک نوجوان انقلابی کا شاندار کردار ادا کر کے اس میں اضافہ کیا۔ لوگوں کے درمیان بحث کی حوصلہ افزائی۔ ریڈیو نے ملک کو متحد کرنے اور ہر ہندوستانی کے دل میں آگ بھڑکانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، ہندوستان چھوڑو تحریک کو مزید فروغ دیا ہے۔ اے وطن میرے وطن ریڈیو کے کردار کو عزت دیتا ہے۔ آج ورلڈ ریڈیو ہے۔ دن، اور 21 مارچ کو اس فلم کے پریمیئر کا اعلان کرنے کے لیے اس سے زیادہ اچھا دن نہیں ہو سکتا تھا۔ اے وطن میرے وطن میرے لیے ایک خواب پورا ہو رہا ہے۔ میں پرائم ویڈیو کے ساتھ اپنے سفر سے بے حد خوش ہوں۔ اس طاقتور اور متاثر کن کہانی کو دنیا کے سامنے لائیں۔" دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ کے اپوروا مہتا نے کہا، "اے وطن میرے وطن" ہمت، قربانی، عزم اور حب الوطنی کی ایک بہت ہی دلچسپ کہانی ہے، جسے دنیا بھر کے ناظرین کے سامنے لانا ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ پرائم ویڈیو۔ یہ ہندوستان کے ساتھ ہماری شراکت داری کا ایک دلچسپ باب ہے، اور ساتھ ہی ہمارے ملک کی شاندار تاریخ اور ثقافت میں جڑی کہانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے ہمارے مقصد کی طرف ایک اور قدم ہے۔ سارہ کو کردار میں آتے دیکھنا واقعی ایک تجربہ تھا۔ لاجواب اور فلم میں ان کی اداکاری بطور اداکار ان کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے، کنن آئیر کی قابل رہنمائی میں ان کی صلاحیتیں مزید نکھر کر سامنے آئی ہیں۔ اب ہم اپنے ناظرین کے لیے اس فلم کے پریمیئر کے منتظر ہیں اور ہم کیا ہمیں یقین ہے کہ یہ فلم لوگوں کو حیران کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی حوصلہ افزائی بھی کرے گی۔

ناندیڑ: سابقہ مسلم کارپوریٹرس کا کانگریس پارٹی نہ چھوڑنے کا فیصلہ

ممبئی میں ناناپٹولے سے ملاقات' جلد ہی پارٹی آبزروکا دورہ ناندیڑ

ممبئی میں ناندیڑ کے کانگریس پارٹی کے سابقہ کارپوریٹرس نے پارٹی کے اعلیٰ قائدین سے ملاقات کی

ناندیڑ: 13رفروری (راست) کانگریس پارٹی کے سینئر قائد اور سابقہ وزیراعلیٰ اشوک راو چوہان نے گزشتہ دنوں کانگریس پارٹی کی ابتدائی رکنیت اور بھوکر حلقہ اسمبلی سے اپنی رکنیت سے استعفیٰ پیش کردیا تھا کانگریس کو خیر آباد کہہ دیا تھا اور آج باضابطہ طور پر ممبئی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلی۔ان سیاسی حالات کے بعد کانگریس پردیش صدر ناناپٹولے نے ناندیڑ کے کانگریس پارٹی کے سابقہ کارپوریٹرس و لیڈران کو ممبئی میں کانگریس پارٹی کے دفتر میں طلب کیا تھا۔جس کے بعد ناندیڑ کے مسلم کانگریسی قائدین وسابقہ کارپوریٹرس سابقہ میئر عبدالستار' سابقہ ڈپٹی میئر مسعوداحمد خان' شمیم عبداللہ سابقہ ڈپٹی میئر 'سابقہ ڈپٹی میئر عبدالغفار' منتجب الدین' علیم خان' سید شیر علی' عزیز قریشی' رفیق پٹھان ممبئی پہنچ گئے۔آج ممبئی میں کانگریس پارٹی آفس تلک بھون میں مہاراشٹرا انچارج رمیش چینی تھلا' ناناپٹولے پردیش صدر' پرتھوی راج چوہان' اپوزشن لیڈر وجئے وڈیٹیوار' بالاصاحب تھورات' عارف نسیم خان' حسین دلوائی' ورشا گائکواڑ' یشومتی ٹھاکور' ایم ایم شیخ' چندرکانت ہنڈورے' ستیج پاٹل سے ناندیڑ کے سابقہ کارپوریٹرس نے ملاقات کی اور تیقن دیا کہ وہ کانگریس پارٹی میں ہی رہیں گے اور پارٹی کو مزید مستحکم کرنے کا وعدہ کیا۔جس کے بعد پارٹی ہائی کمان کو ناندیڑ کے مسلم قائدین کے موقف سے مطلع کردیا گیا۔ناناپٹولے نے سابقہ کارپوریٹرس سے کہا کہ دو دنوں میں پارٹی کے آبزور ناندیڑ کا دورہ کریں گے اور کانگریس کے قائدین سے تبادلہ خیال کرکے ناندیڑ کے مستعفی ہونے والے عہدیداران کی جگہ نئے تقررات کئے جائیں گے۔

سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز پیغامات نہ پھیلائیں: کلکٹر پربھنی

توہین آمیز پیغامات پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی

پربھنی 13رفروری (ورق تازہ نیوز) پربھنی ضلع میں تمام مذاہب کے شہری ایک دوسرے کے تہوار جوش وخروش اور امن کے ساتھ منارہے ہیں۔لیکن چنددنوں سے حضرت سید شاہ تراب الحق صاحبؒ کی جاری عرس تقاریب میں نامناسب چیزیں ہورہی ہیں اور جہاں اسبات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ کچھ نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے معاشرے میں غلط اشتعال انگیز پیغامات پھیلا کر ماحول کو خراب کررہے ہیں۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے ہدایات دیں کہ تمام برادریوں کے شہری اپنی برادریوں کے نوجوانوں کو سمجھائیں کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے غلط اشتعال انگیز پیغامات نہ پھیلائیں۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کلکٹریٹ دفتر کے آڈیٹوریم میں حضرت سید شاہ تراب الحق صاحب کی عرس تقریب کے ضمن میں امن کمیٹی کے اجلاس میں خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر ایم پی سنجے (بنڈو) جادھو، ایم پی مسز فوزیہ خان، پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی، اپر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس یشونت کالے، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا ڈھولکاری پر موجود تھیں۔

کلکٹر شری گاوڑے نے کہا کہ حضرت سید شاہ تراب الحق صاحب کی عرس تقاریب کی 117 سال کی روایت ہے۔اب تک عرس تمام مذاہب کے شہریوں کی طرف سے پرامن طریقے سے منایا جاتا رہا ہے اور اس سے پہلے بھی ہم سے امید کی جاتی ہے کہ وہ امن کا جشن منائیں گے۔لیکن پچھلے کچھ دنوں سے سوشل میڈیا پر توہین آمیز پوسٹ گردش کررہی ہے۔اس سے ماحول کے خراب ہونے کا خدشہ ہے۔اس کے لیے تمام برادریوں کے معزز شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنی برادری کے نوجوانوں سے کہیں کہ ایسی پوسٹیں نہ کریں۔ بصورت دیگر ایسے ناخوشگوار واقعہ کو دیکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو امن وامان کے نقطہ نظر سے مناسب فیصلہ کرنا ہوگا۔تمام شہری امن برقرار رکھیں اور محکمہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اپیل کی کہ شہری بالخصوص نوجوان اپنے ضمیر کا استعمال کریں اور کسی کی سازش کا شکار ہوئے بغیر سوشل میڈیا کا احتیاط سے استعمال کریں۔

پربھنی میں بجرنگ دل کارکنان کی مسلم نوجوانوں کو مارپیٹ

ملزمین کے خلاف مقدمہ درج، شہر میں حالات پُرسکون

پربھنی (سید یوسف) پربھنی شہر میں 11 ،فروری 2024 کو شام 7 بجے کے قریب شہر کے راج گوپال آچاریہ گارڈن میں ایک مسلم نوجوان کو جئے شری رام کہنے کے لیے شدید مارپیٹ کرنے کا واقعہ پیش آیا-اس معاملہ میں ملی اطلاعات کے مطابق پربھنی شہر کے راج گوپال آچاریہ گارڈن میں شام سواسات بجے کے قریب شہر کے ایک کالج میں زیر تعلیم طالب علم شیخ عرفان اپنے دوستوں کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا-اس موقع پر وہاں چند شر پسند نوجوان آئے -جن میں وشال نامی نوجوان بھی شامل تھا- اس کے ہمراہ سات آٹھ نوجوان بھی موجود تھے - انہوں نے گارڈن میں بیٹھے ہوئے شیخ عرفان نامی نوجوان کو جئے شری رام کے نعرے لگانے کے کہا- بعدازاں اسے خوب لاتوں گھونسوں سے مارپیٹ کی گئی- جس کے سبب وہ وہاں سے گھبرا کر اپنی جان چھڑا کر بھاگ نکلا - جبکہ چند شر پسندوں نے اس مارپیٹ کی ویڈیو بھی شوشیل میڈیا پر وائرل کر ڈالی- اس بات کی اطلاع جیسے ہی پربھنی شہر سرکردہ نوجوان حافظ سید معتصم، ایس ڈی پی آئی، سید زبیر ڈائمنڈ باغبان، معین مولوی باغبان کو ملی انہوں نے اس معاملہ میں شیخ عرفان ساکن دھنگر موہا تعلقہ گنگا کھیڑ سے رابطہ قائم کرتے ہوئے نیا مونڈھا پولیس اسٹیشن میں جاکر شکایت درج کروائی- جس پر پولیس نے وشال سمیت دیگر شرپسندوں پر سی آر نمبر 47/2024 کے تحت آء پی سی کے دفعہ 143، 149، 323، 504، 506، 294، 505(2)، 295 (اے) کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے - مزید تحقیقات نیا مونڈھا پولیس اسٹیشن کے معاون پولیس سب انسپکٹر راجندر منڈے کر رہے ہیں - علاوہ ازیں شہر کے بسمت روڈ پر واقع کالی کمان کے قریب اسی طرح کا واقعہ پیش آیا - جہاں نوجوان پھل فروش سید مدثر ابن عبدالحبیب باغبان ساکن سیوک نگر، پربھنی کو جو اپنے گاڑے پر ہوٹل مدھور بھوج کے سامنے چیکو فروخت کررہا تھا - اسے بھی چند شر پسندوں نے مارپیٹ کرتے ہوئے جئے شری رام کے نعرے لگانے کے لیے دباو؟ ڈالا - اور اس کے گاڑے کو سید مدثر ابن عبدالحبیب سمیت پلٹا کر پھینک ڈالا - اور اس سے رقم چھین لی گئی- محمد مدثر کو ابتدا میں گالی گلوج کی اور وہاں سے آگے چلے گئے - بعدازاں وہ دوبارہ وہاں واپس لوٹ کر انہوں نے محمد مدثر باغبان کو مارپیٹ کی - بعدازاں نیا مونڈھا پولیس اسٹیشن نے مذکورہ واقعہ پر ملزمین کے خلاف سی آر نمبر 48/2024 کے تحت دفعہ 143، 149، 336، 323، 504، 506، 294، 505(2) 153 (اے) 295 - اے، 427 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے - مذکورہ دونوں واقعات پر شہر کے واٹس ایپ گروپ پر گردش ہوتے ہی شہر کا ماحول کشیدہ ہوگیا تھا- اس موقع پر شہر کے نیا مونڈھا پولیس اسٹیشن پر اقلیتی برادری کے نوجوانوں کا ہجوم جمع ہوگیا- جو ملزمین کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کررہا تھا- پولیس نے ہجوم کو قصوروار کو فوری طور پر گرفتار کرنے کی یقین دہانی کروائی - شہر میں حالات کے پیش نظر پولیس نے سخت بندوبست رکھا ہے - شہر میں حالات کشیدہ مگر قابو میں ہیں۔

کسان تحریک: آج مظاہرہ ختم، کل پھر دہلی کی جانب روانہ ہوں گے کسان

کسان تنظیموں نے منگل کے روز اپنے احتجاج کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔اب کسان کل بروز بدھ دوبارہ دہلی کی جانب مارچ کریں گے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایکس پر پوسٹ میں کہا، ”کسان بھائیو، آج ایک تاریخی دن ہے۔ کانگریس نے سوامی ناتھن کمیشن کے مطابق فصلوں پر ہر کسان کو ایم ایس پی کی قانونی ضمانت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ قدم 15 کروڑ کسان خاندانوں کی خوشحالی کو یقینی بنا کر ان کی زندگیوں کو بدل دے گا۔ انصاف کے راستے پر کانگریس کی یہ پہلی ضمانت ہے۔“ ہزاروں کی تعداد میں کسان پنجاب سے دہلی کی طرف بڑھ رہے ہیں اور شمبھو بارڈر پر مشکل حالات پیدا ہوگئے ہیں۔ مظاہرین بیریکیڈس ہٹا کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں، لیکن پولیس کے ذریعہ پہلے کسانوں کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے چھوڑے گئے، اور اب تازہ خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ ان پر پانی کی بوچھار کی جارہی ہے۔ ان مشکل حالات کے باوجود کسان مظاہرین پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔ یہ کسان مظاہرین ٹریکٹرس پر چھ ماہ کا راشن لے کر گھر سے نکلے ہیں اور دہلی پہنچ کر اپنی ا?واز بلند کرنا چاہتے ہیں۔

شیخ جاوید احمد کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

ناندیڑ: (راست) جالنہ کے متوطن اور اکسیر اکیڈمی اورنگ آباد کے ڈائریکٹر شیخ جاوید احمد ابن شیخ نصیر احمد کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی اورنگ آباد نے بایوٹیکنالوجی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری سے نوازا۔انہوں نے اپنا تحقیقی مقالہ مولانا ازاد کالج اورنگ آباد کے ڈاکٹر اشتیاق ایم خان پروفیسر شعبہ باٹنی کی نگرانی میں لکھا۔اس تحقیقی کام میں یشونت کالج ناندیڑ کے شعبہ بائیوٹیکنالوجی کے پروفیسر ایم ایم وی بیگ معاون گائڈ تھے۔ڈاکٹر شیخ جاوید احمد کی تحقیق کا موضوع characterization andisolation theonStudies some of fungi endophytic from compounds bioactive of Marathwadafrom plants medicinal available commonly region تھا۔اس کامیابی پر ان کے اساتذہ، ریسرچ سینٹر کے اسٹاف، رشتہ داروں اور دوست احباب نے انہیں مبارکباد دی اور اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

حیدرآباد: ڈیری ملک چاکلیٹ میں کیڑے

کیڈبری نے سوپر مارکیٹ کو ذمہ دار قرار دے دیا

حیدرا?باد: کیڈبری انڈیا جواب مونڈیلیز انڈیا فوڈ پرائیویٹ لمیٹڈ بن چکی ہے، نے سوپر مارکیٹ سے خریدے گئے ڈیری ملک چاکلیٹ میں کیڑے پائے جانے پر اسٹور انتظامیہ کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اسٹور انتظامیہ ان چاکلیٹس کو کھلے میں رکھتا تھا جبکہ اصول کے مطابق اسے ایک مخصوص درجہ حرارت میں رکھنا ضروری ہے۔ کیڈبری کمپنی نے یہ بیان اس وقت جاری کیا جب ایک صارف نے امیرپیٹ میٹرو اسٹیشن کے رتنا دیپ اسٹور سے ڈیری ملک چاکلیٹ خریدا تھا جسے کھولنے پر اس پر کیڑے رینگتے ہوئے پائے گئے۔اس صارف نے اس کا ویڈیو سوشیل میڈیا پر ڈال دیا تھا۔ رابن زیکیس نامی صارف نے X ایکس ہینڈل پر کیڈبری ڈیری ملک چاکلیٹ میں کیڑے نکلنے اور رینگنے کی ویڈیو شیئر کی تھی۔ اس نے نہ صرف کیڈبری کمپنی بلکہ رتنا دیپ اور جی ایچ ایم سی کمشنر کو بھی ٹیگ کیا تھا۔ رابن کی شکایت کا جواب دیتے ہوئے کیڈبری نے رتنا دیپ ریٹیل کو یہ کہتے ہوئے ذمہ دار ٹھہرایا کہ خوردہ فروش نے مصنوعات کو کھلے میں ذخیرہ کیا تھا اور ا?و?ٹ لیٹ میں حفظان صحت کے معیارات کا خیال نہیں رکھا گیا ہے

حکومت غیر موسمی بارش، ژالہ باری سے متاثر کسانوں کی فوری مدد کرے - ہری ہرراؤ بھوسیکر

ناندیڑ: 13رفروری (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں اتوار کو غیر موسمی بارش اور ژالہ باری نے کسانوں کے 17000 ہیکٹر سے زیادہ کھیتوں کی فصلوں کو نقصان پہنچایا اور دو کسان آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوگئے۔ این سی پی کے ضلع صدر ہری ہرراؤ بھوسیکر نے چیف منسٹر سے ایک میمورنڈم کے ذریعہ ایسے تمام نقصان زدہ کسانوں کو فوری معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار، 11 فروری کو دوپہر کے وقت اچانک ابر آلود موسم آیا اور چار اضلاع میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری سے بھاری نقصان ہوا۔ حمایت نگر تعلقہ میں 7218 ہیکٹر، دھرم آباد تعلقہ میں 1395 ہیکٹر، عمری تعلقہ میں 8060 ہیکٹر اور بھوکر تعلقہ میں 556 ہیکٹر رقبہ پر 17 ہزار 229 ہیکٹر پر فصلیں جیسے تور، گندم، چنا، سورگھنا، بجر، سبزیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ مُدکھیڈ تعلقہ کے پمپل کوٹھا چور کے دتا دگمبر واگھمارے اور عمری تعلقہ کے شیلگاؤں کے سمبھاجی رام جی چوکیوار کی آسمانی بجلی گرنے سے موت ہوگئی ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ نے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کا فوری طور پر پنچنامہ کرنے کا حکم دیا اور کسانوں کو ایک ایک لاکھ روپے فی ہیکٹر کے حساب سے معاوضہ دینے کے ساتھ ساتھ دو مرنے والے کسانوں کی فوری مدد کرنے کا بھی حکم دیا۔ اس طرح کا بیان ناندیڑ ضلع نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ کے ضلع صدر ہریہر راؤ بھوسیکر کی قیادت میں ضلع کلکٹر کو دیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈی بی جمبر ونکر، انجینئر وشومبھر بھوسیکر، پرکاش منجرماکر، چمپت راؤ ہٹا نگلے، اور دیگر موجود تھے۔

گلوکارہ ملیکا راجپوت نے خودکشی کرلی

اکانپور: گلوکارہ وجئے لکشمی عرف ملیکا راجپوت نے خودکشی کرلی۔ وہ منگل کو اتر پردیش کے سلطان پور میں واقع اپنے مکان میں مردہ پائی گئی۔ اس کی عمر 35 سال تھی۔ اطلاعات کے مطابق ملیکا راجپوت کی لاش اس کی رہائش گاہ کے کمرے میں پنکھے سے لٹکی ہوئی دستیاب ہوئی۔ مقامی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج کر تفتیش شروع کردی ہے۔ انڈیا ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق ملیکا کی والدہ سمترا سنگھ نے بتایا کہ وہ لاعلم ہیں کہ اس نے کب خودکشی کرلی۔ کمرہ کا دروازہ تو بند تھا مگر لائٹ جل رہی تھی۔ ہم نے تین چکر لگائے لیکن دروازہ نہ کھول سکے۔ ا?خرکار میں نے کھڑکی سے جھانکا تو دیکھا کہ وہ کھڑی ہوئی تھی۔ دروازہ کھٹکھٹانے پر اس نے نہیں کھولا تو ہم نے اسے توڑ دیا اور دیکھا کہ ہماری بیٹی پنکھے سے لٹک رہی ہے۔ میں نے اپنے شوہر اور دوسروں کو فون کرکے بلایا تاہم ملیکا مرچکی تھی۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن کے انچارج شری رام پانڈے کا کہنا ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ لگتا ہے۔ واضح رہے کہ ملیکا راجپوت فلم ریوالور رانی میں کنگنا رناوت کے ساتھ کام کرچکی ہے۔

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN
Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
JOIN US TODAY!
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From : February 2024
Other Courses :
C, C++ · Java · Python · SQL · R Language · Structure Design and Analysis · BIM (Building Information Management)
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاك الله
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ
محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
7666 0076 15 - محمد وسیم
Prestige · Pigeon · BAJAJ · Hawkins · Sumeet · LA OPALA · NAYASA · MILTON · SOOGO · cello

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر
شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔